گہرے تعلقات بنانا

ایمان کی بنیاد پر سہل کاری کے ذریعے

THE SALVATION ARMY

گہرے تعلقات بنانا

ایمان کی بنیاد پر سہل کاری کے ذریعے

First Published 2010 by The Salvation Army International Headquarters, London.
Copyright © 2010 The General of The Salvation Army inclusive of words, diagrams, artwork and images.

Note regarding Bible references: All Biblical references are from the New Revised Standard Version (Urdu Translation) except where another translation is indicated in brackets.

Note on case studies: The examples in this workbook have been developed from examples of good practice observed in Salvation Army programmes but names, locations and other factors have been changed, adapted and merged.

The development of this resource was co-funded by The Salvation Army, NORAD and TEARFUND. It was produced by International Headquarters in collaboration with the Oxford Centre for Ecclesiology and Practical Theology. Judith Thompson, a theologian, educator and author, contributed the original text. This was reviewed, redrafted and new material contributed by experienced Salvationists from around the world who use Faith-Based Facilitation in corps, centres, community development, health ministry, divisional , territorial and International Headquarters.

تعارف: Introduction

ہر ایک کے لیے یہ سیکھنا نہایت ضروری ہے کہ تعلقات کس طرح گہرے کیے جاتے ہیں۔ تعلقات اکثر بڑے دباؤ میں آ جاتے ہیں اور کمزور پڑ جاتے ہیں۔ اکثر یہ ٹوٹ جاتے ہیں۔ خاندان، دوست، ہمسائیوں اور ساتھ میں کام کرنے والوں کے ساتھ تعلقات ہمیشہ بہتر اور گہرے ہو سکتے ہیں۔

FBF ایک طریقہ کار ہے جس سے لوگوں کو ایمان کی روشنی میں اپنے مسائل کے بارے سوچنے، بات چیت کرنے، اُنھیں کھوجنے اور اُن کا حل ڈھونڈنے میں مدد ملے گی۔ اِس کے نتیجے میں لوگ صحت مند ہونگے اور کمیونٹیز کی ترقی ہو گی جو گہرے تعلقات سے لطف اندوز ہونگے۔ FBF کوئی نظریہ یا منصوبہ نہیں، بلکہ یہ کام کرنے کا ایک طریقہ ہے۔ یہ کوئی نیا خیال نہیں مگر اِس کو استعمال میں لانے، یاد رکھنے اور اِس پر کام کرنے کی ضرورت ہے۔ اِسے ایک عادت بنانے کی ضرورت ہے۔

اِس عمل کو نام دینا اور اِسے آلات (Tools) اور علمِ دین کی حکمت کے ساتھ ملانا کچھ لوگوں کے لیے نیا ہوگا۔ FBF آپ کے روزمرہ کے واقعات کو حقیقی طور پر دیکھنے اور ایمان کی روشنی میں اُن خاص حالات سے نمٹنے کے طریقوں پر غور کرنے میں مدد کرے گا۔ لوگوں کو اِن تعلقات بنانے کی مہارتوں میں تربیت دی جا سکتی ہے تا کہ وہ FBFacilitator بن سکیں، اِسکے بعد وہ لوگ ٹیمیں بنا سکتے ہیں (یا اِس ہنر کو اپنی روزمرہ کی زندگی میں بھی استعمال کر سکتے ہیں) تا کہ کمیٹیوں میں تعلقات کو بہتر بنایا جا سکے۔

اِس طرح کا طریقہ کار (approach) سالویشن آرمی کے عام طریقہ کاروں سے فرق نہیں لیکن اِس طریقہ کار کو سالویشن آرمی کے کام کرنے کے طریقے اور اِس کے بناوٹ کا اہم جزو بننا چاہیے۔

ہم کیا کر رہے ہیں اور ہم اِسے کیوں کر رہے ہیں؟
What are we doing and why are we doing it?

سہل کاری (Facilitation skill) کے ہنر کو سالویشن آرمی میں بہت عرصہ پہلے سے سیکھایا جا رہا ہے۔ انٹرنیشنل سالویشن آرمی کے ایک پُرانے لیڈر، ریٹائرڈ جنرل جان گووان نے FBF کی ضرورت کو جانچا جب اُنھوں نے کہا "ہمیں لگا تار جانچنا ہے کہ ہم کیا کر رہے ہیں اور ہم اِسے کیوں کر رہے ہیں"۔

'FBF میں استعمال ہونے والا طریقہ، کام کرنے کے دوسرے طریقوں سے ملتا جلتا ہے، جیسے کہ سیکھنے کا دائرہ کار، بزنس پلاننگ کا دائرہ کار، اور پروجیکٹ مینجمنٹ کا دائرہ کار۔ یہ کوئی حیران کن بات نہیں، لوگ اچھے طریقوں کو سیکھنے، بزنس کرنے اور پروجیکٹ بنانے کے دوران استعمال کرتے ہیں۔ یہ کتابچہ بتائے گا کہ ایماندار اسی طرح کے دائرہ کار کو استعمال کر سکتے ہیں جس میں مسیحی ایمان کی پہچان شامل ہو۔ جبکہ FBF کا طریقہ کچھ کے لیے نیا ہو سکتا ہے ممکن ہے جب اُنھیں کسی مشکل کا سامنا ہوا ہو تو اُنھوں نے پوری طرح سمجھے بغیر، اِسی طرح کا کوئی طریقہ استعمال کیا ہوگا۔

یہ ضروری ہے کہ FBF سہل کار آغاز لوگوں کی بہت سی صلاحیتوں، قابلیت اور ذرائع کو سراہتے ہوئے کرے، جو اُن لوگوں میں، اُن کے خاندانوں، دوستوں اور کمیٹیوں میں ہیں۔ حتیٰ کہ غریب ترین شخص میں بھی منفرد قسم کی صلاحیتیں اور خاصیتیں ہوتی ہیں جنھیں پہچاننے اور دعویٰ کرنے کی ضرورت ہے۔

ایمان کی اہمیت: The importance of faith

پچھلے چند سالوں میں یہ بات بہت دلچسپ ہے کہ کس طرح ایمان کے ذریعے کمیونیٹیز میں لوگوں کی زندگیوں میں بہترین ترقی ہوئی ہے۔ بہت سے ماہرین اِس بات کے متوقع تھے کہ حالیہ سالوں میں مذہب کا اثر دُنیا میں کم ہو جائے گا۔ وہ غلط ثابت ہوئے۔ **آج بھی دُنیا میں مذہب ایک مضبوط طاقت ہے اور اِسکا اثر بڑھ رہا ہے۔** اِس لیے Faith-Based تنظیموں سے کہا گیا کہ وہ اِس بات کو بیان کریں کہ ایمان اُن کے کام کرنے کے طریقہ میں کیا فرق لا رہا ہے۔ FBF اِن سوالوں کے جواب دینے میں مدد دے سکتا ہے۔ FBF مدد کرتا ہے کہ کیوں فیصلے ہوئے، اُن کا کیا نتیجہ نکلا اور ان کے نتیجے کو پہچاننے میں بھی مدد کرتا ہے۔

جبکہ سہل کاری (Facilitation) غیر مذہبی تنظیموں میں بھی استعمال ہوتی ہے، پر ضروری نہیں کہ یہ مکمل طور پر غیر مذہبی کام کرنے کا طریقہ ہے۔ جیسے کہ موسیقی غیر مذہبی دُنیا میں مشہور ہے پھر بھی یہ مسیحی عبادت کا ایک اہم حصہ ہے، اِسی طرح سہل کاری ہمارے مقصد میں اہم کردار ادا کرتی ہے۔ جیسے کہ یہ دستاویز بیان کرتا ہے کہ FBF کے عمل کا روح القدس کے دُنیا میں کام کے ساتھ موازنہ کیا جا سکتا ہے جیسا کہ "خُدا میں چلو"۔ FBF لوگوں کی مدد کرتا ہے کہ وہ "ایک دوسرے کے ساتھ چلیں" تعلقات کو گہرے بنائیں، دوسروں کی پروا کریں اور اِس دُنیا کو تبدیل کرتا ہے جسے خُدا پیار کرتا ہے۔

FBF لوگوں کی مدد کرتا ہے کہ وہ اپنے ایمان کو اپنے اعمال کے ساتھ ملا سکیں۔ وہ لوگ جن کا بھروسہ خُدا پر ہے، اپنی زندگی کے ہر حصے میں خُدا کو شامل کرنا چاہتے ہیں۔ وہ جو دوسرے ایمان کے لوگ ہیں وہ بھی اپنے ایمان کے مطابق اسی طرح سے قائل ہوتے ہیں۔ یہ کتابچہ مسیحی نظریہ کے مطابق لکھا گیا ہے کیونکہ سالویشن آرمی ایک مسیحی کلیسیاء ہے۔ پھر بھی وہ لوگ جو کسی خاص مذہبی عقیدہ کے مطابق نہیں چلتے، اُن کے بھی عقیدے اور قدریں اُن کے کاموں اور اُن طریقوں پر اثر انداز ہوتے ہیں جن کے ذریعے وہ اپنے فیصلے کرتے ہیں۔ FBF کا عمل اور tools کوئی بھی پڑھ یا استعمال کر سکتا ہے، جب تک کہ وہ اپنی کمیونٹیز کی بہتری کے لیے ایک دوسرے کی بات سُننے اور اکٹھے کام کرنے کے لیے تیار ہوں۔ یہ اُنھیں خاص طور پر مشکل حالات میں

زیادہ مضبوط اور بہتر کام کرنیوالا بنا سکتا ہے۔ اِسے کسی فرد، کسی قسم کے گروپ، ٹریٹوریل ٹیم کے ساتھ، اقوامی یا بین الاقوامی میٹنگز میں بات چیت کے لیے استعمال میں لایا جا سکتا ہے۔

An example of effective Faith-Based Facilitation

سالویشن آرمی آفیسر کا شادی شدہ جوڑا، میجر رُوت اور اینڈریو کی کور آفیسر کی حیثیت سے نئی تقرری ہوئی۔ اُنھیں سہل کاری (facilitation) کی، خاص طور پر اُنھیں بہتر سُننے والے ہنر میں تربیت دی گئی تھی، جلد ہی اُنھوں نے کور کے دوسرے ممبران کے ساتھ میٹنگ رکھی تا کہ آگے بڑھنے کے بہتر طریقوں پر فیصلہ کر سکیں۔

لوگ اِس بات سے خوش تھے کہ اُنھیں اِس میں شامل ہونے کے لیے بُلایا گیا اور بہت سے مشورے بتائے گئے۔ میجر اینڈریو، جو کہ ایک facilitator (سہل کار) کی حیثیت سے کام کر رہے تھے، نے اُن سب مشوروں کو ایک جگہ جمع کیا۔ پھر اُنھوں نے پوچھا کہ کمیونٹی میں لوگوں کے مسائل کو ڈھونڈنے کا بہترین طریقہ کونسا ہے۔ گروپ ممبران نے فیصلہ کیا کہ کم از کم 50 خاندانوں کو وزٹ کیا جائے جو گرجا گھر میں نہیں آتے ہیں۔ میجر اینڈریو نے اُن وزٹ کرنے والوں کو بنیادی تربیت دی اور یاد دہانی کروائی کہ جو بھی مُشکلات بیان کی جائیں اُن کا حل نہ بتائیں اور نہ ہی کسی چیز کے بارے وعدہ کریں۔ اُنھیں صرف سُننا ہے، مشاہدہ کرنا ہے اور کہنا ہے کہ وہ دوسرے وزٹ کے لیے دوبارہ آئیں گے۔

جب پہلا وزٹ کر لیا گیا تو سب اکٹھے ملے تا کہ جو کچھ اُنھوں نے دریافت کیا اُسے دوسروں کے ساتھ بانٹ سکیں۔ کچھ لوگوں کو، جنھیں وزٹ کیا گیا تھا میٹنگ میں بلایا گیا تا کہ اُنکی رائے بھی سُنی جا سکے۔ میجر روت نے ایک facilitator (سہل کار) کی طرح کام کیا، اُنھوں نے سب کی حوصلہ افزائی کی کہ جو کچھ اُن سب نے غور کیا اور جو کچھ اُنھیں بتایا گیا اُس کے بارے بات چیت کریں۔ جلد ہی اُن کے پاس ایک لمبی فہرست بن گئی مگر طاقتوں کا نمونہ اور ضروریات ایک دوسرے میں نمایاں ہونا شروع ہو گئیں۔

کمیونٹیز بہت سے بوڑھے لوگوں اور اُن ماؤں کی برکات سے بھری پڑی تھی جن کے نوجوان بچے تھے۔ یہ دونوں گروپ زیادہ تر گھروں پر رہتے تھے اور اکثر لوگوں نے کہا کہ وہ تنہائی محسوس کرتے ہیں۔ کچھ ریٹائرڈ نرسز اور اساتذہ بھی اپنے خاندانوں کے ساتھ قریب کی کمیونٹیز میں رہتے تھے۔ جنھیں وزٹ کیا گیا تھا اُن میں سے بھی کافی نے کہا کہ اُن کے پاس بھی اپنے وقت میں کرنے کے لیے کچھ زیادہ نہیں۔

میجر روت نے گروپ سے پوچھا: اِن مُشکلات کا حل نکالنے کے لیے ہم کیسے اکٹھے کام کر سکتے ہیں۔ دوبارہ اُنھوں نے سہل کار (facilitator) کی طرح، ہر ایک کی حوصلہ افزائی کی کہ وہ مشورہ دیں۔ مختلف لوگوں نے مختلف خیالات کے بارے مشورے دیئے جو کچھ اسطرح سے تھے۔

- بوڑھے لوگوں کے لیے میٹنگز ہوں جہاں وہ اپنی کہانیاں بتا سکیں
- جن ماؤں کے چھوٹے بچے ہیں، اُن کے لیے بائبل کی تعلیم
- ریٹائرڈ اساتذہ دونوں گروپوں کو بنیادی صحت کی تعلیم دیں گے
- ایک آمدن بڑھانے کا کام جو اُن لوگوں کی مدد کریں گا جن کی آمدنی کم ہو
- سماجی طور پر اکٹھے ہونا جہاں لوگ ایک دوسرے کے ساتھ کھانا بانٹ سکیں اور اکٹھے گا سکیں
- دوسری کمیونٹیز کو وزٹ کرنا

ایک نئی کور ممبر میری نے یہ نقطہ اُٹھایا کہ اِس طرح کے کاموں کے لیے کمیونٹیز کو کور بلڈنگ میں آنا پڑھے گا۔ اُس نے مزید پوچھا کہ ہم کیوں توقع کرتے ہیں کہ وہ لوگ ہمارے پاس آئیں؟ اکٹھے مل کر اُنھوں نے اِس بات پر بحث کی کہ وہ حقیقت میں کیا کر سکتے ہیں۔ میجر اینڈریو نے یسوع کے بارے بتایا کہ جب وہ زمین پر تھے تو وہ کس طرح منادی کرتے، سکھاتے اور شفاء دیتے تھے۔ میجر اینڈریو نے بتایا کہ مسیحیوں کے لیے یہ کس قدر ضروری ہے کہ وہ اپنی کمیونٹیز میں جائیں۔

کچھ پُر جوش بحث کے بعد، گروپ نے اِن تین خیالات کو آزمانے کا فیصلہ کیا:

1. میری نے اِس بات پر رضامندی ظاہر کی کہ وہ کمیونٹی میں ایک بلاناغہ کمیونٹی واک کروائیں گی تا کہ لوگوں سے مل سکیں، دوست بنا سکیں اور اُن کے مسائل کے بارے بات چیت کر سکیں۔ ہر کوئی اِس واک میں شامل ہو سکتا ہے۔ سالویشنٹ اور وہ بھی

جن کا سالویشن آرمی سے کوئی تعلق نہیں ہے۔

2. سالویشن آرمی کے ہال میں ہفتہ وار اجتماع جس میں ساٹھ سال سے زیادہ عمر کے لوگوں کو دعوت دی جائے گی، وہاں سبز چائے کے کپ کے ساتھ اُن کے صحت کے مسائل کے بارے بات چیت ہوگی، بائبل میں سے پڑھا جائے گا اور اُن کے لیے موقع ہوگا کہ وہ گا سکیں اور ایک دوسرے کے ساتھ اپنی کہانیاں بتا سکیں۔

3. کچھ ریٹائرڈ نرسز جن کا رابطہ گورنمنٹ کلینک سے تھا انہوں نے آرمی کے ہال میں ماں اور بچے کی ہفتہ وار میٹنگ کرنے کو کہا جس کا خاص مقصد صحت کے بارے میں آگاہی دینا تھا۔ وہ لوگ بچے کی نشونما کے چارٹس اور ترازو کی مدد سے جانچیں گے جو وہ کلینک سے ادھار لیں گے۔ ضرورت پڑنے پر بیمار بچوں کو علاج کے لیے صلاح دی جائے گی۔ اِسی کے ساتھ یہ ماؤں کے لیے بھی موقع تھا کہ وہ مل کر حمد وثناء، دُعا اور اپنے خیالات کا ایک دوسرے کے ساتھ اظہار کر سکیں۔

اِس سے پہلے کہ میٹنگ دُعا کے ساتھ ختم ہوتی، میجر روت اور اینڈریو نے اِس بات کی یقین دہانی کی کہ لوگوں کو مختلف کام کرنے کے لیے دیئے گئے ہیں، تاریخیں مقرر کی گئی ہیں اور جنھوں نے پہلا وزٹ کیا ہے اُنھوں نے عہد کیا ہے کہ جن لوگوں کو اُنھوں نے دیکھا ہے وہ اُن سے دوبارہ ملاقات کریں گے۔ اُنھوں نے بوڑھی اور جوان ماؤں کی بھی حوصلہ افزائی کی کہ وہ نئی سرگرمیوں میں شامل ہوں اور اپنے دوستوں کو بھی ساتھ لے کر آئیں۔

گروپس جلد ہی بہتر طریقہ سے قائم ہو گئے اور اِن میں شامل تمام لوگوں نے بہت سراہا۔ کمیونٹی واک کے نتیجے میں لوگوں کو گھروں میں آکر وزٹ کرنے کی دعوت دی گئی۔ کور ممبران حیران تھے کہ اِس بات چیت سے اُنھوں نے کتنا کچھ سیکھا ہے۔ اُنھوں نے اُن چیزوں کو دیکھا جنھیں اُنھوں نے پہلے نظر انداز کیا تھا۔ لوگوں سے اُن کی رائے لی گئی اِس لیے نئے کاموں میں ہر کسی نے اپنائیت محسوس کی۔ اِسی طرح یہ نئے کام ساری کمیونٹی کی زندگی کو ترتیب دینے لگے۔

میجر اینڈریو اور روت تینوں گروپ کے کاموں کا بڑے دھیان سے اندازہ اور جانچ کر رہے تھے۔ اُنھوں نے لیڈرز اور گروپ ممبران کے ساتھ لگاتار میٹنگز کیں، FBF کے عمل میں جس دائرے کا مشورہ دیا گیا ہے (تفصیل کے لیے پہلا باب دیکھیں) اور خود کا تعین کرنے والے آسان tool کو استعمال کرتے ہوئے سمجھایا کہ وہ کیا کر رہے تھے۔ اِس کی وجہ سے گروپ نے ترقی کی اور کمیونٹی میں تبدیل ہوتے نمونوں کو اپنایا۔ جیسے کہ میجر روت اور اینڈریو نے کر کے دکھایا FBF، ہمیشہ ایسی جگہوں پر کام کرتی ہے جہاں لوگ اکٹھے کام کرتے ہیں اور اُن کے اچھے تعلقات بنتے ہیں۔ پُر اکثر، ایماندار لیڈرز جب بھی اپنے اردگرد، کسی موقع یا چیلنج کا جواب ڈھونڈتے ہیں تو ہمیشہ دھیان سے سُنتے ہیں، مشورہ کرتے اور سراہتے ہیں کہ لوگ حصہ لیں۔

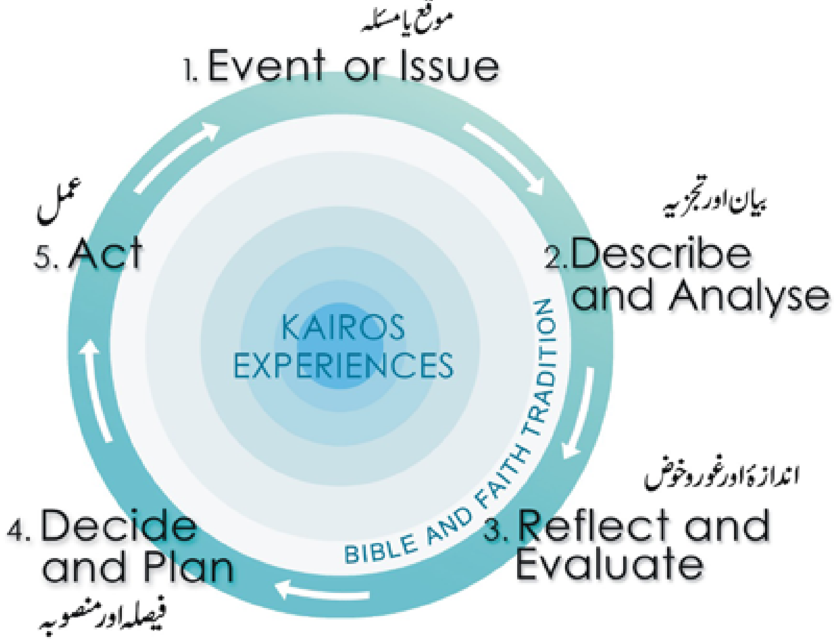

پہلا باب: Chapter 1

ایمان کی بنیاد پر سہل کاری کا عمل: Faith Based Facilitation Process

FBF ایک عمل ہے جو مخصوص آلات (tools) کو استعمال کرتے ہوئے لوگوں کی مدد کرتا ہے کہ وہ گہرے اور صحت مند تعلقات سے لطف اندوز ہو سکیں۔ FBF کا عمل، Pastoral Cycle پر قائم ہے، جسے ایماندار اپنے کاموں میں مدد کے لیے استعمال کرتے ہیں۔ یہ باب FBF کے عمل پر زور دیتا ہے اور کچھ آلات کے استعمال کرنے کا مشورہ دیتا ہے تاکہ لوگ جب پانچ مراحل (5 steps) کے دائرے کے ذریعے کام کرتے ہیں تو اُنھیں اُس سے مدد ملے۔ دوسرا باب آلات (tools) کے بارے مزید تفصیل بیان کرے گا۔

اِس بات پر زور دینا ضروری ہے کہ FBF کے عمل میں لگاتار اندازہ لگانا شامل ہے۔ یہ پانچویں مرحلے پر ختم نہیں ہو جاتا بلکہ ایک دائرے کی طرح بار بار جاری رہتا ہے۔ جو بھی قدم اُٹھایا جاتا ہے اُس کے نتیجے میں ایک نئے حالات سامنے آتے ہیں جو ایک مسئلہ بن جاتے ہیں تاکہ FBF کے عمل کے اگلے مرحلہ میں اُن کی جانچ پڑتال اور اندازہ کیا جائے۔ اور اِسی طرح یہ جاری رہتا ہے۔

پہلا مرحلہ: موقع یا مسئلہ (Event or Issue)

FBF کا عمل تب شروع ہوتا ہے جب لوگوں کو کسی ایسے مسئلے کا سامنا ہو، جسے نظرِ ثانی کرنے کی ضرورت ہو۔ یہ کوئی خاص مسئلہ ہوسکتا ہے یا کوئی عام کام کرنے کا طریقہ بھی جسے بہت دھیان سے جانچنے کی ضرورت ہے کہ 'ہم کیا کر رہے ہیں اور ہم اسے کیوں کر رہے ہیں'۔ یہ کچھ بھی ہو، کوئی موقع یا مسئلہ، اِسے دھیان سے جانچنے کی ضرورت ہے، ترجیحاً اُن لوگوں کے گروپ کے ذریعے جو اکٹھے کام کرتے ہیں۔

پہلا مرحلہ Step1 کے لیے تجویز کردہ

سُننے کا ہنر FBF کے تمام پہلوؤں کے لیے فیصلہ کن ہے (Tool 2.1)۔

سالویشن آرمی ٹیموں کے لیے گھروں میں وزٹ اور کمیونٹی کا نقشہ مسئلے کو سمجھنے اور سراہنے کا بہترین طریقہ ثابت ہو چکا ہے۔ (Tools 2.3,2.4)۔

مسائل کو سُننے اور دریافت کرنے کے لیے وقت نکالنا، لوگوں کے ساتھ اِس قدم کی خاص طور پر صلاح دیتا ہے (Tools 2.1, 2.2)۔

ترجیحات (Tool 2.8) تب کارآمد ہوسکتا ہے جب بہت سے انتخاب اور پسند میں سے چناؤ کرنا ہو۔

Tip:

سالویشن آرمی facilitation ٹیموں نے گھروں رکمیونٹیز میں وزٹ کے دوران چار اہم چیزوں کو یاد رکھنے کے بارے سیکھا ہے۔ آمادہ کرنا، سراہنا، سیکھنا اور تبدیلی (SALT)۔ دوسرے لفظوں میں، لوگوں کی حوصلہ افزائی کریں کہ وہ بات کریں (Stimulate)، اُن کے نظریے اور تدبیروں کو سُنیں اور اُن کی قدر اور تعریف کریں (Appreciate)، اُن کے تجربوں، حالات اور خیالات سے سیکھیں (Learn)، اُن سے سیکھی ہوئی باتوں کو دوسری کمیونٹیز کے لوگوں کے ساتھ بانٹیں (Transfer)۔

دوسرا مرحلہ Step2: بیان اور تجزیہ کرنا (Describe and Analyse)

مسائل اور واقعات کو پہچانا جائے پھر اُنھیں جس حد تک ممکن ہو ان کا بیان اور تجزیہ کیا جائے۔ وہ جو اِس کے بارے رائے دے رہے ہیں (اکیلے یا اکٹھے) ہر اُس عنصر کے بارے سوچیں جو اِس مسئلے کی تحقیق کرنے کے لیے پُراثر ہوسکتا ہے۔ اِس طرح سے تجربے کو گہرے اور زیادہ بہتر طریقے سے سمجھنے کا موقع ملتا ہے۔ یہ ضروری ہے کہ کمیونٹی کو جن مسائل کا سامنا ہو اُس کے بارے معمولی تذکرے نہ بنائے جائیں۔ جس قدر ممکن ہو حقیقی رہیں۔ دھیان سے تذکرہ اور تجزیہ کریں اور اپنی رائے یا فیصلہ صادر کرنے سے گریز کریں۔

دوسرے مرحلے Step2: کے لیے تجویز کردہ آلات (tools)

لوگوں کے ذرائع اور صلاحیتوں کو پہچانیں (tool 2.6) ضروری ہے کہ سہل کار FBF کے عمل کا آغاز لوگوں کی بہت سی ان صلاحیتوں، قابلیت اور ذرائع کو سراہتے ہوئے کرے، جو اُن میں، اُن کے خاندانوں، دوستوں اور کمیونٹیز میں ہیں۔ حتیٰ کہ غریب ترین شخص میں بھی منفرد قسم کی صلاحیتیں اور خاصیتیں ہوتی ہیں جنھیں پہچاننے اور جاننے کی ضرورت ہے۔

Brainstorming ذہنی مشقوں (tool 2.5) سے جو کچھ حاصل ہو رہا ہے اُس کے بارے سوچ سمجھ کر تذکرہ کرنے میں مدد ملتی ہے۔

Community Mapping کمیونٹی کا نقشہ (tool 2.4) کمیونٹی میں مزید معلومات اکٹھی کرنے کے لیے دوبارہ ہونے والے وزٹ میں استعمال کے لیے اچھا آلہ (tool) ہے۔

تیسرا مرحلہ :Step 3: اندازہ اور غوروخوض کرنا (Reflect and Evaluate)

اِس مرحلے میں وہ عناصر جو قابلِ غور ہیں ان میں یہ شامل ہیں: سوچنا، خیالات بانٹنا اور اُن کے بارے ردِعمل کرنا۔ دوسرے اور تیسرے مرحلے کے درمیان کلام پڑھنا، دُعا کرنا اور خاموشی سے سوچنے کو ایماندار لوگوں نے مددگار پایا ہے۔

اِس مرحلے میں دھیان سے اندازہ کیا جاتا ہے۔ سخت سوالات کرنا اور اُن کے جوابات پوچھنا ضروری ہے، مثلاً کتنی دیر تک یہ کام یا منصوبہ اپنے اصلی مقصد اور خوبیوں کے ساتھ چل سکتا ہے؟ بائبل میں کونسے مواقعے اور تعلیم اِس صورتحال کے ساتھ ملتے ہیں؟ اِس صورتحال کو ہر لحاظ سے بہتر اور بہترین خوبی بنانے کے لیے کس چیز کو تبدیل کرنے کی ضرورت ہے؟

اندازے یا غوروخوض کے دوران ہوسکتا ہے کہ Kairos کا تجربہ بھی سامنے آجائے، ایسے تجربات کے بارے کوئی پیشن گوئی یا ہدایت نہیں کی جاسکتی، اور اکثر ایسا ممکن نہیں ہوتا جب تک کہ شرکاء قبول کرنے والے ذہن سے کام نہ کریں۔ دُعا اور غوروخوض کے وقت کے ساتھ تخلیقی سوچ کے لیے وقت نکالنا یا اُس میں مُحو ہونے (دیکھیں Tool 2.9) کا نتیجہ بہت بڑی قابلیت کی صورت میں نکل سکتا ہے۔ اندازہ لگانے یا غوروخوض کرنے میں کبھی جلد بازی نہیں کرنی چاہیے اور نہ ہی اِسے کبھی نظر انداز کریں FBF کے عمل کے دوران صرف کیے گئے وقت کا زیادہ حصہ اِس مرحلہ پر کام میں گزارنے کی ضرورت ہے۔

تیسرا مرحلہ :Step3 کے لیے تجویز کردہ آلات (Tools)

دریافت کرنا (Tool 2.2)

تخلیقی سوچ (Tool 2.9)

خود کا تعین کرنا (Tool 2.11) ہر گروپ میں باقاعدہ کرنے کے لیے تجویز کیا گیا ہے۔

چوتھا مرحلہ :Step 4: فیصلہ اور منصوبہ (Decide & Plan)

FBF کے عمل کے ذریعے غوروخوض پر بہترین استعمال شدہ وقت اکثر ایسے فیصلے بناتا ہے، جو شرکاء کے ذریعے بنتے ہیں اور اُن پر کام کیا جاسکتا ہے۔ اگر کسی ایک بات پر متفق ہونے میں مشکل پیش آئے تو کام کرنے کے لیے ہر ممکنہ حل کی فہرست بنانے میں بھی مددگار ثابت ہوسکتا ہے۔ گروپ یا کوئی ایک فرد پھر اِن ممکنہ حل کے مثبت اور منفی نقاط کی فہرست بنا سکتا ہے۔ جب لوگوں کو بڑے گروہ میں تقسیم کیا جائے تو عین ممکن ہے کہ لوگوں کی رضامندی ظاہر ہو۔ اکثر کسی خاص مقصد پر کام کرنے کے لیے گروپ میں مکمل متفق رائے ہونا مشکل ہوسکتا ہے۔ اگر ایسا ہو تو سہل کار کے لیے ضروری ہے کہ وہ گروپ کو ایک جیسی رائے کی طرف راغب کرے اور جس حد تک ممکن ہو اتفاق رائے کو تلاش کرے۔

اِس بات کو یقینی بنانے کے لیے کہ جو فیصلہ ہوا ہے، اُس پر کام ہوسکتا ہے؟ یہ پوچھنا مددگار رہے گا:

منصوبہ پر کام کرنے کے لیے کیا ذرائع موجود ہیں؟ جو موجود نہیں اُنھیں کیسے حاصل کیا جاسکتا ہے؟

ہر منصوبے کے لیے کون ذمہ دار ہوگا اور اُنھیں کب شروع کیا جائے گا؟

کس تربیت یا سہارے کی ضرورت پڑسکتی ہے؟

کن محافظ کو شامل کرنے کی ضرورت ہے؟

مشکلات تک کیسے رسائی کی جاسکتی ہے؟

کن کو منصوبے بتانے کی ضرورت ہے اور کون اُن منصوبوں کو بتائے گا؟

اِس سے ہونے والی ترقی کو کب دوہرایا جائے گا؟

تجویز کردہ آلات (tools)

صلاحتیں اور ذرائع کو پہچاننا (Tool 2.6) اِس مرحلے پر استعمال کرنے کے لیے ضروری ہے کہ اِس بات کو یقینی بنایا جاسکے کہ جو فیصلے کیے گئے ہیں اُن پر کام کرنا ممکن ہو۔

ترجیحات (Priorities) (Tool 2.8): ممکنہ حل میں سے کچھ کے بارے فیصلہ کرنے کے لیے مددگار ثابت ہوگا۔

Tip:

اگر وسائل کسی اور ٹریٹری یا کمانڈ سے حاصل کیے جارہے ہیں تو CPMS System کو Concept note بنانے میں استعمال کرنا چاہیے۔

پانچواں مرحلہ :Step5 عمل (Action)

فیصلوں کو کام میں لانا ضروری ہے۔کام کرنے کے لیے یاد سے نقاط لکھیں،کام کا اندازہ لگائیں اور اُسے کرنے کے لیے ہر مناسب معلومات کو جمع کریں، اِسکی ضرورت اگلے (cycle) کے دوسرے اور تیسرے مرحلے کے دوران پیش آئے گی۔

اور پھر یہ جاری رہے گا: FBF کا عمل آخری مرحلے پر ختم نہیں ہوتا بلکہ لگاتار چلتا رہتا ہے۔پانچویں مرحلے عمل کے بعد، جو تبدیلیاں آئیں گی وہ ایک نیا دائرہ (cycle) بنائیں گی:

ایک نیا پہلا مرحلہ: موقع یا مسئلہ (Event or Issue)
اِس عمل کے نتیجے میں تبدیلی رونما ہوگی، اِس لیے پہلے مرحلےمیں ایک نیا تجربہ ہوگا۔

ایک نیا دوسرا مرحلہ: بیان اور تجزیہ کرنا (Describe and Analyse)
تبدیل شدہ حالت کے بیان اور تجزیہ کی ضرورت پڑے گی (اِسے دھیان سے کرنے کی ضرورت ہے، آپ یہ دریافت کر کے حیران ہونگے کہ اِس کام کو کرنے سے کتنی تبدیلیاں آئیں ہیں)۔

ایک نیا تیسرا مرحلہ: اندازہ اور غور وخوض کرنا (Reflect and Evaluate)
یہ ایک اہم نقطہ ہے جہاں کام کے ذریعے لائی گئی تبدیلیوں پر غور وخوض کیا جاتا ہے اور اُنکا اندازہ لگایا جاتا ہے۔مزید کسی کام کو کرنے سے پہلے اِسے کرنا ضروری ہے۔اِس قدم پر رُکنا مددگار ثابت ہوسکتا ہے تاکہ اِس بات کو دیکھا جائے کہ جو کام کیا جا چکا ہے لمبے عرصے میں اُسکا کیا اثر ہوتا ہے۔

ایمان کو قائم رکھنا Keeping the Faith

FBF نے تین اہم تاثرات کی نشاندہی کی ہے جو سالویشن آرمی اپنی پالیسی کو بنانے میں استعمال کرتے ہیں:

1. بائبل
2. کلیسیاء کی روایات
3. Kairos کے تجربے میں خُدا کا الہام

بائبل اور ایمان کی روایت The Bible and the Faith Tradition

ایماندار لوگ، نسل در نسل بتائی گئی تعلیم سے متاثر ہیں، سالویشن آرمی ایک مسیحی کلیسیاء ہوتے ہوئے یہ ایمان رکھتے ہیں کہ نئے اور پُرانے عہدنامے کا کلام خُدا کی الہام کے ذریعے دیا گیا ہے اور یہ کہ اِس سے لوگوں کو مدد ملتی ہے کہ وہ اپنی زندگی کو ضروری الہٰی راہنمائی کے ذریعے بھرپور طریقے سے جیئیں۔

سالویشن آرمی کلیسیاء کے عقیدے کو وہ اختیار نہیں دیتی جو بائبل کو دیتی ہے، مگر ہم یہ جان چکے ہیں کہ پُرانے مسیحیوں کی تعلیم اور تجربے سے بہت کچھ سیکھا جاسکتا ہے اور اِس سے ایمان کے عقیدے کے مطابق جو اسباق سیکھے گئے اور جو نمونے قائم ہوئے اُنکا تجزیہ کرنا چاہیے اور وہ اکثر قیمتی پرکھ فراہم کریں گے۔

Tip:
اِس عمل کے دوران Faith-based facilitators کو پیسے کے معاملے میں بہت حساس ہونے کی ضرورت ہے۔خاص طور پر وہ پیسہ جو کمیونٹی میں باہر سے آتا ہیں، بیرونی امداد کو اکثر، مقامی ذرائع کو برقرار رکھنے کے لیے استعمال کیا جاسکتا ہے لیکن دھیان سے اِس بات کو یقینی بنائیں کہ یہ عمل ویسے کام نہ کرے جیسے بیرونی امداد دینے والے چاہتے ہیں۔اِس بات کو سختی سے تجویز کیا جاتا ہے کہ کمیونٹیز بیرونی امداد دینے والوں کے ساتھ رابطہ کرنے سے پہلے FBF کو استعمال کرنے کی عادی ہو جائیں۔ایسا کرنے سے کمیونٹی کو خود کی قوتوں اور کام کرنے کی صلاحیتوں کے بارے معلوم ہوگا اور بیرونی امداد دینے والوں کے ساتھ مل کر کام کرنے کا بھروسہ ہوگا۔

"Kairos Experience"

غیر متوقع خیالات FBF کے عمل کے دوران کسی بھی قدم پر سامنے آسکتے ہیں لیکن خاص طور پر غور وخوض، تجزیہ اور فیصلہ کے وقت کے دوران ایماندار لوگ اکثر اِن لمحات میں خُدا کو کام کرتا محسوس کر سکتے ہیں۔
Kairos کا تجربہ بھی اِن موقعوں کو بیان کرنے کے لیے استعمال کیا گیا تھا۔

سالویشن آرمی کی تاریخ میں 'Kairos' کے تجربے کی ایک بہت مشہور مثال ہے۔ولیم بوتھ سالویشن آرمی کے بانی نے مشرق لندن میں میٹنگ کے بعد گھر لوٹ کر اپنی بیوی کیتھرین سے کہا" ڈارلنگ میں نے اپنی منزل ڈھونڈ لی ہے"۔اُس نے محسوس کیا کہ خُدا اُسکی ایک خاص راہ کی جانب راہنمائی کر رہا ہے، ولیم بوتھ کے پاس 'Kairos' کا تجربہ تھا۔

اِس سے پہلے بائبل میں درج ہے کہ پطرس، وہ شاگرد جو کچھ سال یسوع کے ساتھ رہا نے آخر کار پہچان لیا کہ یسوع کون ہے اور کہا کہ 'تو یسوع، زندہ خُدا کا بیٹا ہے'۔(متی 16:16) یسوع نے لوگوں کے بارے ایسی بہت سی کہانیاں بتائیں، جہاں غیر متوقع خیالات سامنے آئے مثلاً مسرف بیٹا (لوقا 15:11-32) جب چھوٹا بیٹا کچھ بُرے تجربات اور حالات پر غور وخوض کے بعد اپنے ہوش وحواس میں آیا (17 آیت) تو یہ Kairos کا تجربہ تھا جس نے اُسکی، اُسکے باپ کے ساتھ شاندار ملاپ کی جانب راہنمائی کی۔

Kairos ایک یونانی لفظ ہے جسکا کسی اور زبان میں ترجمہ کرنا آسان نہیں ہے۔اِسکا مطلب کچھ اِس طرح سے ہے "خُدا کا لمحہ

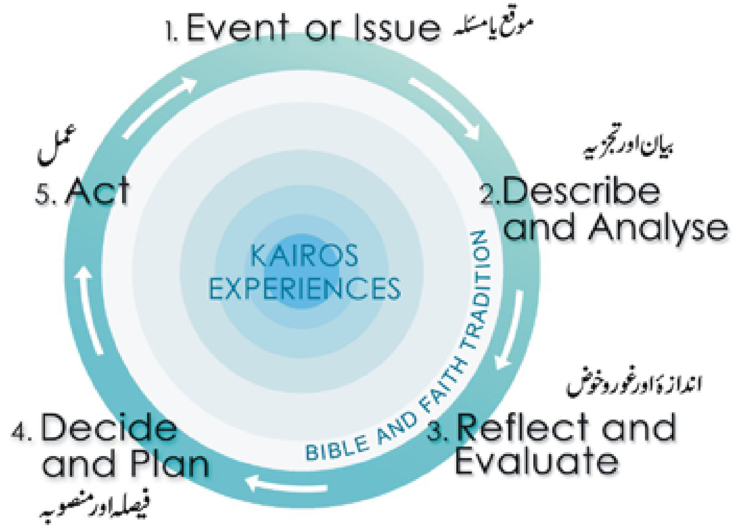

یا ''صحیح وقت''۔ الہام کی کچھ روشنی تب ہی مل سکتی ہے جب ہم اُنھیں ٹھیک سے تلاش بھی نہیں کرتے، نئی پہچان بھی آہستگی سے ہوتی ہے لیکن ضروری نہیں کہ بتائے ہوئے لمحات میں ہی رونما ہو۔ Faith-based facilitators سمجھتے ہیں کہ یہ تجربات خُدا کے کام ہیں۔ مسیحیوں نے اِس بات کو پایا ہے کہ بائبل، دُعا اور غور وخوض کا وقت کسی کو بھی آمادہ اور Kairos کے تجربے کی طرف راہنمائی کرسکتا ہے۔

Kairos کے تجربے کو خاکے کے درمیان میں رکھا گیا ہے تا کہ زندگی کے ہر پہلو میں خُدا کے اثر اور اُسکی موجودگی کی نشاندہی کی جائے۔ یہ ایماندار لوگوں کی یاددہانی کے لیے ہے کہ عقیدے کو کاموں کے ساتھ ملانا ہمیشہ اہم ہے اور اِس عہد کو بھی یاد رکھیں کہ خُدا ہمیشہ موجود رہتا ہے۔

دوسرا باب: Chapter 2

ایمان کی بنیاد پر سہل کاری کے آلات Tools For Faith Based Facilitation:

اِس باب میں بیان کیے گئے آلات (Tools) حوصلہ افزائی کرنے کی نشاندہی اور دعوٰی کرتے ہیں۔ آپ اِن آلات (Tools) کو ہر وقت استعمال نہیں کریں گے۔ ایک تجربہ کار سہل کار (Facilitator) کی ہی مہارت ہے کہ وہ صحیح Tools کو مناسب وقت پر استعمال کرتا ہے۔ یہ کسی کمرہ جماعت میں سیکھے نہیں جاتے، آپ کو ایک ایمان افزاء سہل کار ہونے کے ناطے ان کی مشق کرنا ہوگی۔ آپ کو شاید یہ احساس نہ ہو کہ آپ کے پاس یہ مہارتیں پہلے سے موجود ہیں اور ایسی کئی اور سیکھی اور بنائی اور اُن کی مشق کی جاسکتی ہیں۔ اِس کے لیے کوئی سخت اصول نہیں کہ کونسا tool کب استعمال کرنا ہے۔ ایک پُر اثر سہل کار کی ضرورت ہے کہ وہ FBF کے تمام tools سے متعارف ہوتا کہ وہ صحیح صورتِ حال میں صحیح tool کا استعمال کرسکے۔ یہ tools کی مکمل فہرست نہیں، بذریعہ FBF کے طریقہ کار سے اِس میں مزید tools شامل کیے جاسکتے ہیں۔ اگر یہ لوگوں کی مدد کا باعث ہے

2.1 سُننا (Listening)

بہتر سُننا FBF کے تمام کام میں بہت خاص اہمیت رکھتا ہے اور FBF کے ہر مرحلے میں استعمال ہوتا ہے۔ لوگوں کو غور اور دھیان سے سُننا، اُن میں یہ احساس پیدا کرتا ہے کہ اُنکی قدر کی گئی ہے، اُن کی بات کا احترام کیا گیا ہے اور اِس طرح اُنھیں یہ معلوم ہوتا ہے کہ وہ یقیناً اہم ہیں یا اہمیت رکھتے ہیں۔ کسی کو دینے کے لیے یہ ایک بہت خوب صورت تحفہ ہے خاص کر اُن کے لیے جو اُمید کھو چکے ہوں ۔ چاہے بہت کم یا تھوڑی سی اُمید باقی کیوں نہ ہو اُسکے باوجود ہم عملی طور پر اُنکی مدد کرسکتے ہیں۔ ہمارا سُننے کا یہ خداداد تحفہ اُن کے دُکھ اور درد کو کم کرسکتا ہے۔

اِس کے علاوہ اچھی طرح سُننا ہمیں غلطیوں سے بچاسکتا ہے، جب ہم بہتر طور پر سُنتے ہیں تو ہم مسائل کا صحیح طور پر تجزیہ کرسکتے ہیں۔ اِس طرح جو مستقبل کی منصوبہ بندی کرتے ہیں ہم اُن کی بہتر راہنمائی کرسکتے ہیں۔ بجائے اِس کے کہ ہم آدھا سُنیں اور اپنے خیالات کی مداخلت کریں۔ اور اِس سے بھی بدتر یہ ہوگا کہ ہم مسئلے کی تہہ تک جائے بغیر اُسکا حال بتانا شروع کردیں۔ اچھا سُننے کی مہارتیں ہماری مدد کرتی ہیں مگر یہ کافی نہیں، اچھا سُننے کا آغاز دل سے ہوتا ہے۔

بہتر سُننے کی مہارتوں میں مندرجہ ذیل نکات شامل ہیں:

۔ بولنے والے کو ہم پوری توجہ سے سُنتے ہیں، اُسکو ہماری مکمل توجہ ملتی ہے۔ یہ بہت آسانی سے کہی اور کی جاتی ہے، خاص طور پر جب بہت سے لوگوں کو سُننا ہو اور وقت محدود ہو۔ ایک شور شرابے والے ماحول میں یہ بہت مُشکل ہے یا خاص کر جب ہم دوسری چیزوں سے جو ہمارے اردگرد رونما ہو رہی ہوتیں ہیں ہماری توجہ ہٹ جاتی ہے۔ کوئی بھی مشکلات کیوں نہ ہوں ہمیں سننے کو ان کو سب سے اولین ترجیح دینا ہوگی۔

دھیان دینا: Body gesture, posture یا حوصلہ بخش لفظوں سے ہم بتا سکتے ہیں کہ ہم دوسرے شخص کو توجہ سے سُن رہے ہیں۔

۔ جو کچھ بولنے والے نے کہا اُسے فوراً جواب دینا یا اُسکی بات پر اظہارِ خیال کرنا بھی ایک اچھا عمل ہے۔ مثلاً کچھ اِس طرح جیسا کہ آپ نے دیکھا یا کیا میں اپنے آپکو درست کرسکتا/سکتی ہوں، تا کہ جو کچھ آپ کہہ رہے ہیں اُس کو میں سمجھ سکوں۔

۔ بولنے والے کے الفاظ کو اپنے الفاظ میں بیان کرنا جیسا کہ یہ کہنا ' کہ جو آپ کہہ رہے ہیں کیا میں اس طرح سے سمجھ رہا ہوں' یا' اس کی تشریح کچھ اِس طرح سے ہے۔ اس کا بہت اچھا استعمال ہمیشہ بولنے والے کی مدد کرتا ہے تا کہ وہ لوگوں سے مزید

دریافت کر سکے اور پھر سوالات پوچھے۔(یہ یقیناً کام کرتا ہے، اگر آپ یقین نہیں کرتے تو آزما کر دیکھیں) جب آپ بحیثیت ایک سُننے والے کی طرح سوالات پوچھتے ہیں تو اِس بات کا خیال رکھیں کہ آپ جواب دینے والے کی مدد کر رہے ہوتے ہیں کہ وہ اپنا خیال یا رائے با آسانی بیاں کر سکے۔ اِس بات کا دھیان رکھیں کہ ایسے سوالات نہ پوچھیں کہ بولنے والا آپ سے یہ پوچھے کہ آپ کیا سُننا چاہتے ہیں۔

بولنے والے کے احساسات کی نشاندہی کریں کہ وہ کیا کہنا چاہ رہا ہے۔ بہر حال ہمیں اِس بات کی یقین دہانی کر لینی چاہیے کہ ہم بولنے والے کے احساسات کو نوٹ بھی کر رہے ہیں اور اہمیت بھی دے رہے ہیں۔ اور اِس بات کا بالکل اظہار نہیں کر رہے کہ ہم یہ سوچ یا احساس تب ہی رکھتے ہیں جب ہم ایسی صورتِ حال سے دوچار ہوتے ہیں۔

خلاصہ بیان کرنا: جب بولنے والا/والی اپنی بات ختم کر لے تو کوشش کریں کہ اُسکی کہی بات کا مختصر خلاصہ بیان کریں۔ یہ بولنے والے کے لیے مدد کا باعث ہوگا تا کہ وہ جان سکے کہ اُسکی بات سُنی گئی ہے اور سہل کار کے لیے بھی مدد ہوگی کہ وہ چیک کر سکے کہ کہی گئی بات کو سمجھا گیا ہے۔ خلاصہ بیان کرنا بہت اہم ہے اس سے پہلے کہ آگے پیش رفت کی جائے، سوالات پوچھیں

:Tip

ایک اچھا سہل کار وہ ہے جو کم گو ہے، جب کام سرانجام ہو جائے اور مقصد پورا ہو جائے تو وہ کہے 'ہم نے یہ خود کیا ہے'۔

2.2 دریافت کرنے والے سوالات (Exploring Questions)

کسی مسئلہ کو دوسرے شخص یا گروہ کے ساتھ مل کر دریافت کرنا قدرتی طور پر اچھا سُننے کا رجحان پیدا کرتا ہے۔ جو کوئی گفتگو کرنا چاہتا ہے، سہل کار کو اُس سے بہت سوچ سمجھ کر سوالات پوچھنے ہونگے تا کہ لوگ اُس بات کو سمجھ پائیں جو اُنھوں نے کہی ہے۔

سوالات اُن کے مسائل سے تعلق رکھنے چاہیے۔ یہ مندرجہ ذیل مثالوں سے واضح کیا جا سکتا ہے۔

۔جو کچھ آپ نے کہا ہے میں ذہن میں اُسکا تعلق نہیں بنا پایا، کیا آپ اِسے مزید واضح کریں گے۔

۔جو کچھ آپ نے کہا ہے میں اُسے اچھی طرح سمجھ نہیں سکا کیا آپ اِس کو زیادہ تفصیل سے بیان کریں گے۔

۔جب آپ مجھ سے مخاطب تھے۔۔۔۔**تو میں نے اپنے آپ کو ذہنی طور پر کہیں کھویا ہوا پایا کیوں۔۔۔۔۔

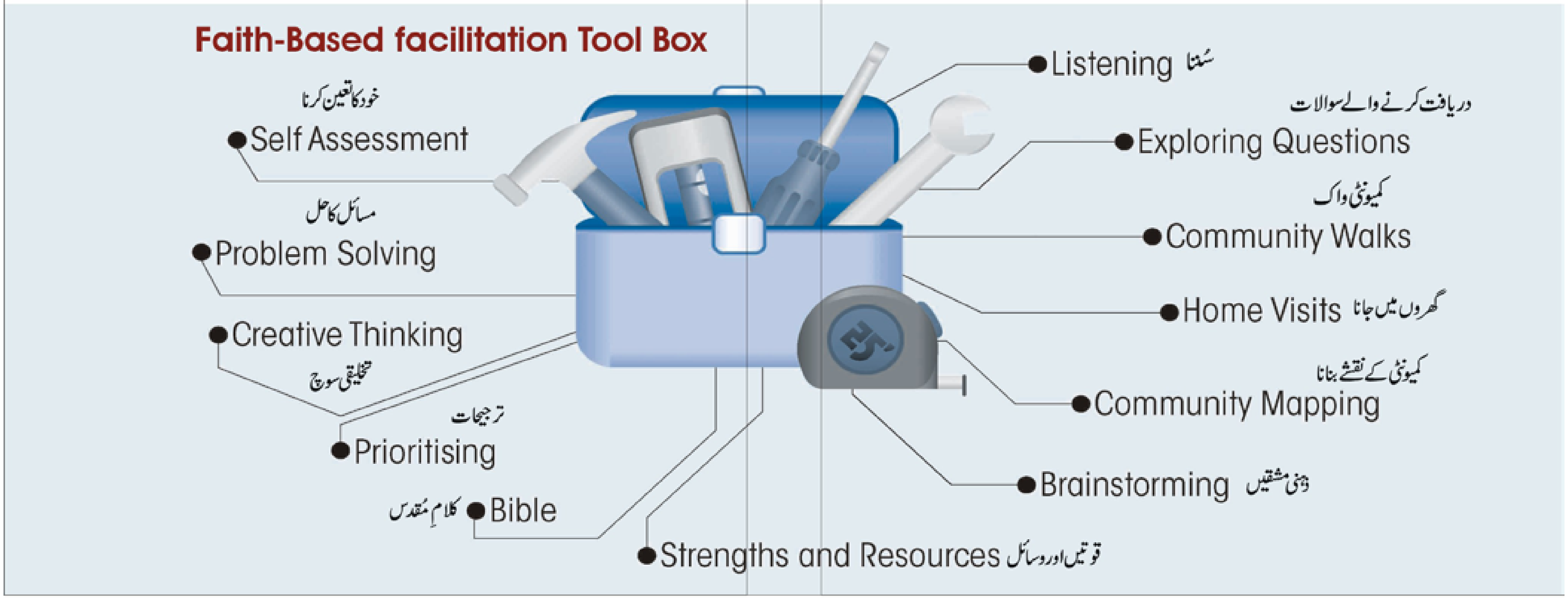

(اوپر بیان کی گئی ہر صورت میں (**) کا نشان بولنے والے کی کہی گئی بات کو ظاہر کرتا ہے۔

ہوسکتا ہے کہی گئی باتوں کے پیچھے بہت سے احساسات ہوں یا کوئی تاریخی واقع ہو اور یہ بات سمجھنے میں مشکل پیش آ رہی ہو کہ کیا ہو رہا ہے۔ یہاں تک اُن لوگوں کے لیے بھی جو اِس میں شامل ہوں، سو ایک عقل مند سہل کار ہمیشہ آہستگی اور آرام سے پیش رفت کرے گا۔

یہ ہمیشہ مددگار رہتا ہے جب ہم مزید معلوم کرنے کے لیے اور گہرائی میں سوالات پوچھتے ہیں اور یہ تاثر ہرگز نہیں دیتے کہ ہم اُن سے بحث کر رہے ہیں۔ یہاں پر کچھ سوال ہیں جو اچھی مثال ہو سکتے ہیں، جیسے کہ:

- یہ کیسے ممکن ہوا؟
- جب یہ کام ہوا تو لوگوں نے کیسا محسوس کیا؟

مندرجہ ذیل بتائے گئے وہ سوالات ہیں جو مددگار نہیں، کیونکہ وہ گفتگو کو ختم کر دیتے ہیں یا لوگوں کو اُن جوابات تک پہنچا دیتے ہیں جن کو وہ سُننا چاہتے ہیں۔ جیسا کہ:

- لوگوں نے اِن مسائل کا حل کیسے کیا؟
- اِن مسائل میں گرجا گھر کیسے شامل رہا؟

Tip:

اِیسے مواقعوں پر خاص کر سہل کار کو اِس بات کی یقین دہانی کرنی ہے کہ وہ لوگ جو خاموش ہیں، عمر میں چھوٹے یا کم اعتماد ہیں۔ گروپ یا ٹیم میں نئے ہیں، اُن کی آواز بھی سُنی جائے۔ (متی 25:11)

ان لوگوں کا اپنا خیال ہوسکتا ہے جو وہ FBF کے عمل میں پیش کرنا چاہتے ہوں، اور خاص کر جب فیصلہ سازی کا عمل ہو رہا ہو۔

2.3 کمیونٹی واک اور گھروں کا وزٹ (Community walks and home visits)

تعلقات بنانے کا بہتر طریقہ ہے کہ آپ لوگوں کے پاس جائیں اور اس بات کا انتظار نہ کریں کہ وہ آپکے پاس آئیں گے۔ یہ سالویشن آرمی زندگی کے تمام حصوں یعنی کور، سینٹرز اور ہیڈ کوارٹرز پر لاگو ہوتا ہے۔

اِس بات کو ترجیحاً زیادہ اہمیت دی جاتی ہے کہ یہ FBFtool کے عمل میں باقاعدگی سے استعمال کیا جائے تا کہ ہم اپنی کمیونٹیز کے بارے میں زیادہ سیکھ سکیں۔ اُنکے مسائل، ضروریات اور صلاحیتوں کو زیادہ سمجھ سکیں۔

سالویشن آرمی اپنے ابتدائی دنوں میں اِس بات کی اہمیت کو جان چکی تھی کہ گلیوں میں جانا اور لوگوں کے گھروں کو وزٹ کرنا کتنا اہم ہے۔ ایک بار جب سُننے اور جاننے کی مہارتیں تفصیل سے بیان کر دی جاتی ہیں تو پھر آپ کمیونٹی میں جائیں اور وہاں کے لوگوں کے ساتھ علاقے کا دورہ کریں۔ دوران واک آپ اور کمیونٹی ممبر اِس بات کا خیال رکھیں کہ آپ نے اُن تمام چیزوں کا جن کو آپ دیکھتے اور اُن پر بات کرتے ہیں، مشاہدہ و تجزیہ کرنا ہے۔ واک کے دوران خاموشی سے دُعا کرنا بھی تجویز کیا جاتا ہے۔ اگر لوگ آپ کو دعوت دیں تو اُنکے گھروں میں جائیں، اُن سے ملاقات کے دوران سوالات پوچھیں۔ اِس مشق کے دوران جو معلومات حاصل ہوں گی وہ ذہنی مشقوں اور نقشے بنانے کی مشق کے لیے بہت مددگار ثابت ہوں گیں۔

2.4 کمیونٹی کے نقشے بنانا: Community Mapping

نقشے بنانا ایک اچھا tool (آلہ) ہے کسی کمیونٹی کو جاننے کے لیے یہ بہترین طریقہ ہے اور یہ کمیونٹی ممبران کے لیے تعریف کا باعث ہوتا ہے کہ اُن کے پاس پہلے سے کیا موجود ہے۔ لوگوں کی ایک ٹیم کو یہ مشق کرنی چاہیے تا کہ اِس میں جتنا زیادہ ہو سکے لوگوں کی رائے اور خیالات شامل کیے جا سکیں۔

کمیونٹی ممبران کو نقشے بنانے کے لیے کہا جاتا ہے۔ نقشے لوگوں میں حوصلہ پیدا کرنے کے لیے بنائے جاتے ہیں تا کہ بتا سکیں کہ اِن کے علاقے میں کونسے وسائل، مسئلے اور ضرورتیں ہیں۔ اِس کے لیے ہمیں یہ چاہیے ہوگا:

- ایک منتظم- An Organiser جو مندرجہ ذیل چیزیں مہیا کرے جیسا کہ:

کاغذ، قلم، چونا وغیرہ اور اِس بات کی یقین دہانی کرے کہ سب ممبر اکٹھے موجود ہیں اور وہ سب اِس بات کو باخوبی سمجھتے ہیں کہ اُن

کا اِس کام میں کیا کردار ہے۔

تمام کاروائی کو قلم بند کرنے والا (لکھنے والا)- **A Note Taker** جو کہ تمام لوگوں کے نام، عمر اور ضروری معلومات جس میں تاریخی پس منظر، اُن کے خاص مسائل اور اگر نقشے زمین پر بنائے گئے ہیں تو اُن کو کاغذ پر منتقل کریں۔

ایک سہل کار- **A Facilitator** کی ضرورت ہے جو گروپ کو متعارف کروانے کا ذمہ دار ہو، سرگرمی کو بیان کرے اور اِس بات کا ذمہ دار ہو کہ لوگوں میں توقعات پیدا نہ ہو جائیں۔ سہل کار نقشے بنانے کی مشق کو سوالات پوچھنے کی مدد سے کروائے گا اور اِس بات کی بھی یقین دہانی کروائے گا کہ ٹیم لوگوں کو اِس بات کی اجازت دے کہ وہ اِس عمل کو اپنا سمجھیں یا خود سے کیا ہوا سمجھیں۔ اور سہل کار اِس بات کا بھی خیال رکھے کہ کوئی شخص کسی دوسرے پر حاوی نہ ہونے پائے، آخر میں سارے عمل کا خلاصہ بیان کرے اور گروپ ممبران کی شرکت کے لیے شکریہ ادا کرے۔

:Tip

لاطینی امریکہ میں سالویشن آرمی ٹیم کے ممبران نے یہ معلوم کیا ہے کہ کمیونٹی میں لوگوں سے بات چیت کرتے وقت مندرجہ ذیل سوالات کو focus کرنا بہت مددگار ہے۔

1. آپ کی اُمیدیں اور خواب کیا ہیں؟۔
2. آپ کی اہم مسئلے (Concern) کیا ہیں؟
3. کمیونٹی اِن امیدؤں اور مسلوں کو کیسے دیکھتی ہے، کیا یہ دوسروں کے ساتھ بانٹے جا سکتے ہیں۔

ایک معاون سہل کار - **An Assistant Facilitator** نقشے بنانے اور سوالات پوچھنے میں سہل کار کی مدد کرتا ہے۔ مثلاً اگلے پانچ سے دس سالوں میں آپ اپنی کمیونٹی میں کیا تبدیلی دیکھنا پسند کریں گے اور اِسی طرح زیادہ گہرائی میں جا کر سوالات پوچھنا تا کہ مسئلہ کی تہہ تک پہنچا جا سکے۔

مشاہدہ کرنے والے - **Observers** کی ضرورت ہے جو کہ یہ نوٹ کر سکیں کہ سہل کار نے کونسے آلات (Tools) اور طرزِ کار (Technique) نقشے بنانے کی مشق میں استعمال کیے ہیں۔ (جیسا کہ سوال پوچھنا اور انٹرویو کرنا وغیرہ)۔ اور اِسی طرح کمیونٹی ممبران کی شراکت اور body language کا استعمال نوٹ کرنا۔ مشاہدہ کرنے والا مشق کے دوران اِس بات کا بھی نوٹ رکھتا ہے کہ کیا ٹھیک یا غلط ہوا اور وقت کا بھی حساب رکھے گا۔ نقشے مکمل ہونے کے بعد یہ بہت اہم اور ضروری ہے کہ سیکھی گئی بات کا خلاصہ دوہرائیں۔ مندرجہ ذیل سوالات مددگار ثابت ہونگے۔

- کونسی نئی باتیں سیکھی گئیں؟
- ہم نے ایک دوسرے کے بارے میں کیا سیکھا؟
- کیا بات اچھی رہی اور کیوں؟
- کیا بات ٹھیک نہیں رہی اور کیوں؟
- آپ نے گفتگو کا آغاز کیسے کیا؟ آپکو کیسے معلوم ہوا کہ یہ طریقہ فائدہ مند تھا؟
- نقشے بنانے کا آغاز کس نے کیا؟ کیوں؟ بعد میں کیا ہوا؟
- کیا شرکاء نے نقشے بنانے کی مشق میں دلچسپی لی؟ آپ کیسے بیان کر سکتے ہیں؟
- کیا سہل کار (Facilitator) مکمل طور پر پیچھے بیٹھ گیا تھا؟ کس لمحہ اور کتنی دیر تک؟ اس دوران کیا واقع ہوا؟
- گروپ میں سب سے زیادہ اور سب سے کم شمولیت کس نے اختیار کی اور کیوں؟
- سہل کار نے سننے کے کون سے طریقے استعمال کیے؟ کیا وہ مفید رہے؟
- سہل کار نے سوالات پوچھنے کے کونسے طریقے استعمال کیے؟ کیا وہ مددگار ثابت ہوئے؟
- کیا نقشے آپکی بات چیت میں مددگار رہے اور کیسے؟
- اگلی بار ہم اسے اور بہتر کیسے کر سکتے ہیں؟

2.5 Brainstorming ذہنی مشقیں

ذہنی مشق FBF کے عمل میں اکثر استعمال ہوتی ہیں۔ خاص کر دوسرے مرحلے یعنی، بیان اور تجزیہ (Describe and Analyse) اور چوتھے مرحلے، فیصلہ اور منصوبہ بنانا (Decide and Plan) میں۔ یہ ایک بہت ہی سادہ tool (آلہ) ہے جو کہ کسی بھی وقت کہیں بھی تھوڑی سی تیاری کے ساتھ کروایا جا سکتا ہے۔ اس کو کرنے کے لیے آپکو ضرورت ہوگی:

ایک تختہ سیاہ، وائٹ بورڈ یا فلپ چارٹ یا کاغذ کی ایک بڑی شیٹ اور کسی شخص کی جو اُس پر لکھ یا ڈرائنگ کر سکے جس کے ذریعے ہر نقطہ یا مشورہ واضح ہو جائے

ایک سہل کار سب سے پہلے جس سرگرمی یا مسئلے کی توجہ چاہتا ہے اُس کی نشاندہی کرنا ہوگی (پہلا مرحلہ) پھر (دوسرا مرحلہ) سہل کار ہر کسی کو اپنے مسئلے پر بات کرنے کا حوصلہ دے۔ یہ سوچ، خیالات، ماضی کی سرگرمیاں، رسم و رواج، تصویریں، احساسات اور دوسرے منسلک واقعات۔ اس مرحلے تک کوئی غلط خیال نہیں ہوتا، لکھنے والا اس کو جلد از جلد لکھتا ہے جبکہ سہل کار لوگوں کو حوصلہ دیتا ہے کہ وُہ زیادہ سے زیادہ اپنی رائے دیں۔

آپ کچھ وقت کی حد مقرر کر سکتے ہیں یا تب تک جاری رکھ سکتے ہیں جب تک سب کی تسلی نہیں ہو جاتی کہ اُنہوں نے جو کچھ کہنا تھا وہ بول چکے ہیں۔

اِس تمام عمل میں یہ نہایت ضروری ہے کہ اُن لوگوں کو شامل کیا جائے جو خاموش، شرمیلے اور ابھی کم عمر یا جوان ہیں۔ لیکن اُن پر زور نہ ڈالیں کہ وہ بھی بولیں، سب کے ساتھ مساوای طور سے پیش آئیں۔ لوگ جو دوسروں پر حاوی ہونا چاہتے ہیں اور اپنا نقطہ بیاں دوہراتے رہتے ہیں اُن کی حوصلہ افزائی کریں کہ وہ بھی اچھے سُننے والے بنیں اور دوسروں کو بھی بولنے کا موقع دیں۔ ذہنی مشق کے آخر میں سہل کار گروپ کی مدد کرے کہ وہ اپنے خیالات کا کس طرح استعمال کر سکتے ہیں۔ گروپ کو چاہیے کہ وہ مقصد اور ہدف پر رضامند ہوں۔ اِس میں مندرجہ ذیل کچھ tools (آلات) مددگار ہو سکتے ہیں۔ جیسے کہ (ترجیحات کی مشق کرنا 2.8)۔

2.6 وسائل اور صلاحیتوں کی نشاندہی کرنا Identifing Strengths and Resources

یہ tool (آلہ) FBF کے عمل میں چوتھے مرحلہ (Decide and Plan) میں بہت مفید ہے۔ گروپ یا کمیونٹی کے لیے یہ ایک اور بات ہے کہ وہ یہ فیصلہ کریں کہ کونسا عمل یا پروجیکٹ کرنے کو تیار ہیں۔ اور اِس کے ساتھ ہی اِس بات کو بھی خیال میں رکھیں کہ اُن کے پاس وسائل اور صلاحیتیں ہیں تا کہ وہ اس کام کو سرانجام دے سکیں۔
FBF کے آغاز کا نقشہ یہ ہے کہ لوگوں کو اُنکے خاندانوں، دوستوں اور کمیونٹی میں جو اساسے، تحفے یا وسائل ہیں اُن کی تعریف کی جائے۔ کوئی بھی شخص خواہ امیر ہو یا غریب اُس کے پاس منفرد صلاحیتیں اور تحفے ہیں جن کو سراہا جا سکتا ہے۔

بے شک ہر شخص، خاندان اور کمیونٹی کے پاس کچھ اساسے ہونگے جن کو وہ شامل کرنا چاہتے ہونگے مگر وہ زیادہ نہیں ہونگے۔ یہ tool (آلہ) اِس بات میں مدد کرتا ہے کہ ہم یہ معلوم کر سکیں کہ لوگوں کے پاس موجود صلاحیتیں اور وسائل کونسے ہیں۔ اور کونسی کمی کو بیرونی مدد سے پورا کیا جا سکتا ہے۔

اِس چیز کو حاصل کرنے کے لیے گروپ کو دو حصوں میں تقسیم کر دیا جائے۔
گروپ A سے کہیں کہ وہ ذہنی مشق کریں کہ اُن کی کمیونٹی میں کونسے وسائل اور کونسی صلاحیتیں ہیں، جو اُنہوں نے حاصل کی ہیں۔
گروپ B کو کہیں کہ وہ ذہنی مشق کریں کہ اُنہوں نے جو منتخب سرگرمی سوچی ہے اُس کے لیے اُن کو کونسی صلاحیتیں اور وسائل درکار ہونگے۔

اِس کے بعد دونوں فہرستوں کو اکٹھا کریں اور اُن کا آپس میں موازنہ کریں اور اُن میں جو کمی ہے اُس کی نشاندہی کریں کچھ اِس طرح کہ "ہمارے پاس کیا ہے" اور "ہمیں کیا درکار ہے"۔ نتیجتاً ہر کوئی اپنا خیال ظاہر کر سکے گا کہ جو چیزیں درکار ہیں اُنکا حصول کہاں سے کیا جا سکتا ہے یا اُن کا متبادل کیا ہو سکتا ہے، تا کہ جو کام مخصوص کیا گیا ہے اُسے سرانجام کیا جا سکے۔
اِس موقع پر کسی بیرونی وسائل کو تلاش کرنے میں CPMS System مفید ثابت ہو سکتا ہے۔

2.7 کلامِ مُقدس کا FBF میں استعمال Using the Bible in Faith-Based Facilitation

سہل کاری میں کلامِ مُقدس سے راہنمائی حاصل کرنے کے بہت سے طریقے ہیں۔ خاص کر جب ہم غور و خوض کرتے ہیں کہ 'ہم کیا کرتے ہیں' اور 'کیوں کرتے ہیں۔

1. کلامِ مُقدس میں سے ایسے حوالے، کہانیاں دیکھیں جو اُن مسائل اور واقعات سے مشابہت رکھتے ہوں جنکو اُجاگر کیا گیا ہے۔ (FBF کے عمل میں پہلا مرحلہ) آپکو کلامِ مُقدس کی فرہنگ کی مدد کی ضرورت پیش آئے گی، جہاں سے آپ خیالات کا حوالہ لے سکیں گے۔ یہ طریقہ بہت وقت طلب ہوگا مگر اِس سے آپ بہت سے غیر متوقع باتوں کو سیکھنے کا موقع ملے گا۔

2. ذہنی مشقیں (Brainstorming) یہ بھی بہت کارآمد ہے جب لوگوں کا گروہ بہت سے حوالوں کی نشاندہی کرتا ہے جن کا ذکر کلامِ مُقدس میں ہوا ہے جو کسی واقع یا مسلہ سے وابستہ کیے جا سکتے ہیں۔ اِس طرح سے بہت سے حوالہ جات کی نشاندہی کی جا سکتی ہے اور اُن میں سے کسی ایک کا انتخاب کر کے اُس کا مطالعہ شروع کیا جا سکتا ہے۔ یہ طریقہ کار لوگوں کی بہت مدد کر سکتا ہے۔ جس سے وہ بہت سی نئی چیزوں کو دیکھتے ہیں اور گروپ ممبران ایک دوسرے کے تجربات جانتے ہیں اور اپنے اندر نئی روشنی حاصل کرتے ہیں۔
یہ بہت اہم ہے کہ گروپ کی حوصلہ افزائی کی جائے کہ وہ کلامِ مُقدس میں سے ایسے حوالہ جات کا انتخاب کریں جو اُن کے لیے ایک چیلنج بنیں، نہ کہ ایسے حوالے جن پر وہ پہلے سے ہی ایمان رکھتے ہوں۔ یاد رکھیں کہ پاک رُوح کبھی کبھی ہمارے لیے باعثِ بے چینی (Disturbor) اور کبھی باعثِ راحت (Comforter) ہوتا ہے۔

3. دیئے گئے حوالوں سے سیکھیں۔ کبھی کبھی کسی خاص حوالے پر غور و خوض کرنے سے کسی واقع یا مسئلے کو سمجھنے کی نئی سوچ حاصل ہوتی ہے۔ یا پھر اگر آپ اپنے طریقے سے کلامِ مُقدس کی کوئی خاص کتاب کا مطالعہ کر رہے ہیں تو پھر اُس دن پڑھے گئے باب پر غور کریں کہ کیا کلام کی یہ سچائیاں اُن حالات سے مناسبت رکھتی ہیں۔ یا پھر آپکا ردِعمل کلام کے پیغام کے مطابق ہوتا ہے جو کہ آپ گرجا گھر میں پیغام یا بائبل کی تعلیم کے ذریعے سیکھتے ہیں۔
deligence اور ایمانداری ایسی مشق کا صحیح جواب ہیں۔ خاص کر اُن سوالات کا جو اِس مشق کے دوران کیے گئے ہیں۔

4. کلامِ مُقدس کے حوالے سہل کاری میں مددگار ہوتے ہیں۔ برائے مہربانی اپنی بائبل کی تعلیم کو نیچے دیئے گئے حوالہ جات جو آپکی سہل کاری سے تعلق رکھتے ہیں، انہیں محدود نہ رکھیں۔ یہ حوالہ جات آپکی مدد کا باعث ہو سکتے ہیں۔

استثنا 20-12:10 خُدا کی محبت میں بیوؤں، یتیموں اور اجنبیوں کے لیے بھی محبت شامل ہے

روت: پوری کتاب پڑھیں

1 سیموئیل 7:16 خُدا دل کو دیکھتا ہے

2 سیموئیل 13-1:12 داؤد کا اپنی طاقت کا اپنے لیے غلط استعمال اور اپنی غلطی کو پہچاننا اور اُسے قبول کرنا

یرمیاہ 10:1 ڈھائے اور تعمیر کرئے

یسعیاہ 4-1:61 پریشان حال کے لیے خوشخبری، تباہ شدہ شہروں کی تعمیر اور کئی نسلوں کی تباہی

حزقی ایل 11-1:37 خُدا کا رُوح، بوسیدہ ہڈیوں کی وادی میں نئی روح اور نیا جسم دیتا ہے

ہوسیع 3-1 ہوسیع کی اپنی بیوی کی طرف اُسکی بے وفائی کے باوجود وفاداری کو خُدا کے اُن لوگوں کے لیے پیار جنھوں نے اُسکی نافرمانی کی اور اُسے بُھلا دینے کے ساتھ موازنہ کیا جا سکتا ہے۔

متی 11-1:4 بیابان میں یسوع کی آزمائش

مرقس 44-30:6 اور لوقا 17-10:9، اِن دونوں حوالوں کا موازنہ کریں جہاں یسوع نے پانچ ہزار کو کھانا کھلایا

لوقا 16-13:5 یسوع نے کوڑھی کو شفاء دی

لوقا 48-42:8 یسوع نے اُس ناپاک عورت کو شفاء دی جیسے خون جاری تھا

لوقا 17-1:15 یسوع، کھوئے اور ٹھکرائے ہوؤں کا پیار

لوقا 14-9:18 فریسی اور گنہگار

یوحنا 26-1:4 کنویں پر سامری عورت

یوحنا 11-1:8 زنا میں پکڑی گئی عورت

یوحنا 5-1:9 یسوع نے جنم کے اندھے کو شفا دی (infirmity and sin?)

کلسیوں 3:3 خُدا میں چُھپی یسوع کے ساتھ زندگی

1 تیمتھیس 13-1:3 راہنما سے توقع کی گئی خصوصیات

یعقوب 13-1:2 اپنے پڑوسی کو اپنے برابر محبت کرنے کے حقیقی معنیٰ کیا ہیں

1 پطرس 4:3 ایک حلیم اور خاموش رُوح

1 پطرس 13:4 یسوع کے دُکھ بانٹنا

2.8 ترجیحات (Prioritising)

یہ tool اُس وقت مددگار ہوتا ہے جب کسی موقع پر بہت سے مسائل توجہ چاہتے ہیں۔ (step 1)، یہ (step 4، Decide and plan) پر بھی مفید ہوگا۔ تاکہ جہاں بہت سی ممکنات ہوں وہاں پر کسی ایک حال کو چُن لینا آسان ہوگا۔

بہت سی کرنے والی تبدیلیوں کو شناخت کرنے کے بعد گروپ یا کمیونٹی کے نمائندے یہ فیصلہ کریں گے کہ محدود وسائل کے باوجود کونسے مشورے کس ترتیب سے کام آئیں گے۔ ذہنی مشقوں کے بعد جتنے بھی خیالات آئیں مثلاً 30 خیالات تک لیکن گروپ کو غاز کرنے کے لیے 3 یا 4 خیالات ہی شناخت کرنے ہوں گے۔ کچھ آسان اور سادہ مگر تسلی بخش طریقے۔ گروپ کو منتخب کرنے کے لیے کچھ ترجیحات:

- مشوروں کی بہت احتیاط سے فہرست بنائی جاتی ہے، ہر ایک کو ایک لفظ، حالت یا تصویر سے شناخت کیا جاتا ہے۔
- سہل کار اس بات کی تسلی کرتا ہے کہ ہر کوئی سمجھ پائے کہ ہر لفظ کیا پیش کر رہا ہے۔
- ہر مشورے کے لیے لفظ، حالت یا تصویر ایک الگ کاغذ پر لکھی یا بنائی گئی ہوتی ہیں، یہ الگ الگ جگہوں پر رکھی جاتی ہیں۔
- ہر ایک کو برابر تعداد میں چھوٹے پتھر، چنے یا لوبیا کے دانے دیئے جاتے ہیں۔
- ہر شخص کسی خاص تعداد میں ہر ایک کاغذ پر لکھے گئے مشورے کے آگے دانے، بیج یا کنکر رکھتا ہے۔ اِن کی تعداد ترجیحات کی بنیاد پر ہوتی ہے، مثلاً کسی ایک مشورہ کے آگے وہ پانچ دانے رکھتا/رکھتی ہے۔ اِس کے لیے وہ اہم ہوگا اور کسی کے آگے صرف ایک دانا یا پتھر رکھتا ہے۔ وہ اُس کے لیے کم اہمیت رکھتا ہے۔
- جب ہر کوئی اِس مشق کو کر لیتا ہے تو پھر ہر مشورے کے آگے ڈالے گئے دانے/کنکر کی گنتی ہوتی ہے، جس مشورے کو سب سے زیادہ دانے/کنکر ڈالے گئے ہوں گے وہ گروپ کے لیے زیادہ اہمیت رکھتا ہے۔
- سہل کار (Facilitator) کی مدد سے نتائج بتائے جاتے ہیں۔

2.9 تخلیقی سوچ (Creative Thinking)

یہ tool اکثر step 3 (Reflect and Evaluate) میں مدد کرتا ہے۔ FBF کے عمل کے دوران یہ tool کسی بھی مرحلہ میں استعمال ہوسکتا ہے۔ خاص کر جہاں مسائل ہوں اور کام رُک گیا ہو۔ کچھ لوگوں کو الفاظوں کی بجائے تخلیقی سوچ با آسانی آتی ہے، اور اس سے وقت بہ وقت ہر کوئی فائدہ حاصل کرتا ہے۔ یہ خاص طور پر وہاں سچ ثابت ہوتا ہے جب لوگ غور و خوض کرتے ہوں اور FBF کے عمل کے تیسرے مرحلے پر کُھلے اور قبول کرنے والے ذہن کو تلاش کر رہے ہوں۔

لوگوں کو اپنے خیالات کی تصور کشی کرنے کے لیے اُن کا حوصلہ بلند کرنا ہوگا۔ اِس طرح وہ اپنے خیالات اور احساسات کی بہتر طور پر تصور کشی کر سکتے ہیں۔ وہ اپنے مشوروں کو موسیقی یا ڈرامہ کی صورت میں پیش کر سکتے ہیں اور یہ کسی بھی سہل کاری کے عمل میں مدد کا باعث ہوگا۔

یہ عمل سرگرمی شرکا میں تفریح کا باعث ہوگا، اُنکے بحث مباحثہ میں کچھ دیر کے لیے وقفہ ہو سکے گا۔ اِس قدر تخلیقی سرگرمی کے بعد شاید کچھ وقت دُعا میں گزارا جائے اور نئے خیالات اور سوچوں کو دعوت دی جائے۔ خاص کر کلامِ مُقدس میں سے بہت سے موضوعات کو خیالات سے جوڑا جاسکتا ہے اور غور و خوض و اندازہ (Reflect and Evalute) کے عمل میں اہم حصہ ڈالا جاسکتا ہے۔

2.10 مسئلہ کا حل تلاش کرنے والے آلات (Problem solving tools)

اگر لوگ کسی وقت عمل (Process) میں شراکت کرنا چھوڑ دیں یا مختلف رائے رکھتے ہوں تو اُس وقت شاید یہ آلہ کارآمد ثابت ہوگا۔ FBF کے مرحلوں پر کام کرتے ہوئے ایک اچھے سہل کار کے ساتھ ہمیشہ یہ کام دلچسپ اور فایدہ مند ہوگا۔ لیکن کبھی کبھی جب شرکا تھکاوٹ محسوس کرتے ہیں تو اُن کے لیے غور و خوض اور جائزہ کرنے (Reflect and Evaluate) کے

Muslim Community
Muslim Community

عمل کو کرنا مشکل ہوگا اور وہ کسی بھی عمل کے لیے بے صبرے ہو جائیں گے اور کسی دوسرے لمحے لوگ دلچسپی رکھنا چھوڑ دیں گے اور دوسری باتوں کی طرف دھیان لگا لیں گے۔

اگر ایسا ہوتا ہے تو پھر سہل کار کو مندرجہ ذیل باتیں مدد دیں گی۔

- مسئلے کی نشاندہی کریں اور اُسکی وجہ جاننے کی کوشش کریں (مسئلے تک ہی رہیں، نہ کہ کسی کو قصوروار ٹھہرائیں)
- لوگوں سے پوچھیں کہ کیوں یہ مسئلہ درپیش آیا ہے (مسئلے تک رہیں، کسی کو الزام نہ دیں) الزام تراشی سے پرہیز کریں
- مختلف گروپ کو اکٹھا کریں، جو آپس میں کافی حد تک اختلافِ رائے رکھتے ہوں۔ اُسکے بعد اُنہیں ایک دوسرے کی صورتِ حال میں تبدیل کر دیں اور پھر کہیں کہ جب دوسرے شخص کی صورتِ حال میں ہوتے ہیں تو تب وہ ایمانداری کے ساتھ اپنی رائے اور تاثرات بتائیں۔ اِس طرح وہ دوسرے کی جگہ پر آ کر سوچنا سیکھیں گے جیسے کہ یہ مثال ہے۔

"Stand in each other's shoes"

- کچھ دیر کے لیے وقفہ دیں اور اکٹھے کسی تخلیقی سرگرمی کرنے میں وقت گزاریں اور پھر جو کام شروع کیا تھا اُس پر واپس آئیں
- لوگوں سے بنیادی اصولوں (Ground rules) کے لیے مشورے لیں تاکہ اُن کی مشترکہ رضامندی سے کوئی بھی کام پورا کرنے میں مدد حاصل ہو سکے
- کسی کام کو سرانجام دینے کے لیے ایک وقت کا اوقات کار (Time table) بنائیں

:Tip

اگر کوئی بیرونی تجزیہ نگار شامل ہوگا تو پھر دوسرے Evaluation tools کا استعمال ہوگا، لیکن خود کا تعین کرنے کا tool کو بھی ایک خاص اہمیت دی جانی چاہیے۔ اِس طرح سے گروپ ممبران بحث (Discussion) میں شامل ہوتے ہیں اور معلوم کرتے ہیں کہ کام کس طرف ترقی کر بڑھ رہا ہے۔ یہ اُن کی اُس کام میں شمولیت اور اپنائیت کو بڑھائے گا۔

2.11 خود کا تعین کرنا (Self Assessment)

اپنے مقاصد اور اہداف کی ترقی پر پیش رفت کے بارے جاننے کے لیے یہ آلہ گروپ کے لیے بہت مددگار ثابت ہوتا ہے۔ یہ سادہ آلہ tool سالویشن آرمی کے بہت سے گروپ میں کارآمد رہا ہے۔ گروپ میٹنگ کے دوران ذہنی مشقوں کے (tool 2.5) کو استعمال میں لائیں، اِس سے ہم اُن مقاصد اور اہداف پر رضامند ہوں گے جن کا گروپ تجزیہ کرنا چاہ رہا ہے۔ مثلاً اگر نوجوانوں کا گروپ خود کا تعین سرانجام کرنے جا رہا ہے تو اُن کو ان اہم نکات کو شامل کرنا ہوگا، جیسا کہ شامل ہونے والے لوگوں کی تعداد، کروائی جانے والی سرگرمیوں کا دائرہ، موجود کھانے کا معیار، دُعا کا وقت، نئے بُلائے گئے افراد کی تعداد اور اُن افراد کی تعداد جو لیڈر کے ساتھ مسائل پر بحث کریں گے۔

ایک بڑا فلپ چارٹ (Flip Chart) کا استعمال کریں، اُس پر دو لکیریں گراف کی مانند کھینچیں، جن کو اکثر ہم x اور y، axes کہتے ہیں۔ y axis عمودی (vertical) پر گنتی لکھیں، 0,1,2,3,4,5 نیچے سے اوپر کی طرف (ascending) ترتیب میں اور x axes والی لکیر کو چھوڑ دیں، جب تک گروپ آپس میں مل نہ پائیں۔ جب تمام گروپ اِس بات پر متفق ہو جائیں کہ کونسے عناصر کا تجزیہ کرنا ہے تو پھر گروپ اُن کو ترجیح کی بنیاد پر نمبر دیں۔ سب سے زیادہ نا اُمید والے مسئلے کو '0' دیں اور اسی طرح 5 نمبر اچھی کوشش کو دیں۔ جب درجہ بندی کو مکمل کر لیں تو پھر ممبران ان نمبروں کو گراف پر منتقل کریں اور آپس میں بحث کریں کہ وہ کمزور عناصر کو کیسے بہتر کر سکتے ہیں۔

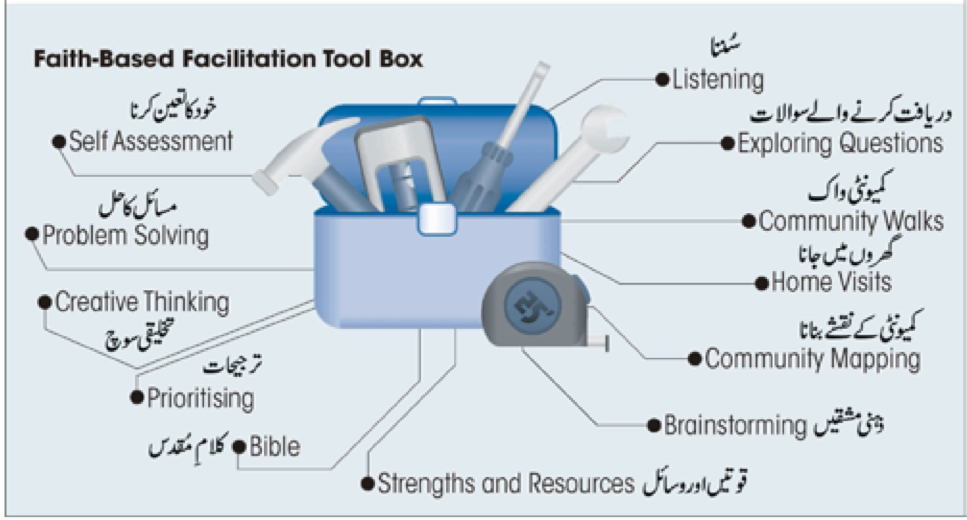

اکثر پوچھے جانے والے سوالات Frequently Asked questions

ا۔ایمان کی بنیاد پرسہل کاری کیا ہے؟ اعتماداور یقین کی بنیاد پر کی جانے والی سہل کاری ایک ایسا عمل جس میں مُختلف طریقوں کی مدد سے لوگوں کوسوچنے، بات کرنے، اور چھپی ہوئی باتوں کوسامنے لایا جاتا ہے۔اورانکے مسائل کوایمان کی روشنی میں دیکھا جاتا ہے۔یقین کی بنیاد پر کی جانے والی سہل کاری ایمان کی مدد سے مسائل حل کیے جانے کا عمل جس میں سماجی سائنس کے مختلف طریقوں پر عمل کر کے کام کیا جاتا ہے۔

۲۔کیوں سالویشن آرمی ایمان کی مدد سے کیے جانے والی سہل کاری کواستعمال کرتی ہے؟

سالویشن آرمی یقین رکھتی ہے کہ ایمان ایسا ضروری عمل یا پہلو ہے جس کی مدد سے صحت مند افراد اور معاشرے کو ترتیب دیا جاتا ہے۔اور یہ سالویشن آرمی کے کام کرنے کی استعداد کو ہرگز متاثر نہیں کرتا۔

۳۔ کیا ایمان کی بنیاد پر کی جانے والی سہل کاری صرف Salvationists کے لیے ہے؟

نہیں یہ صرف سالویشن آرمی کے لوگوں کے لیے نہیں ہے بلکہ سالویشن آرمی یہ سمجھتی ہے اور یقین رکھتی ہے کہ مسیحی تعلیم سے زندگی کے ہر حصہ میں تبدیلی (جسم، دماغ اور روح) لاسکتی ہے اور اِس تجربہ اور عمل کو کوئی بھی انسان کسی بھی جگہ رہتے ہوئے محسوس کرسکتا ہے۔

سالویشن آرمی کا مقصد ہے کہ تمام دنیا میں اور تمام انسانیت کے لیے اس کلام کو پھیلائے۔

ایمان کی بُنیاد پر کی جانے والی سہل کاری اِس ساری تبدیلی کولانے میں ہماری مدد کرتی ہے۔

ایمان کی بُنیاد پر کی جانے والی سہل کاری اوراس کے ذرائع مختلف عقائداور آرار کھنے والے لوگوں کے لیے مواقع پیدا کرتی ہے کہ وہ مل جُل کر اکٹھے کام کرسکیں۔

اس سے باہمی روابط بڑھتے اور مضبوط ہوتے ہیں اور صحت مند و باصلاحیت معاشرہ جنم لیتا ہے۔

۴۔ایمان کی بنیاد پر کی جانے والی سہل کاری کا اطلاق کیسے ہوسکتا ہے؟

یہ ایک منصوبہ یا کام نہیں بلکہ کام کرنے کا ایک طریقہ ہے۔اور پوری سالویشن آرمی میں عالمی طور پر اس کی بُہت زیادہ پذیرائی ہوئی ہے۔اس طریقہ کار کوسالویشن آرمی کے کام کے تمام حصوں میں جیسے کہ کمیونٹی کی ترقی، سماجی خدمت، صحت، بشارت، ہنگامی خدمات اور امداد اور انتظامی امور کے فیصلے کرتے ہوئے استعمال کیا جاسکتا ہے۔

ایمان کی بنیاد پر کی جانے والی سہل کاری اوراس کے تمام طریقے نہایت مفید ہیں جب ہم دیکھ بھال، تعلیم، منصوبہ بندی، سیکھنے اور مُشکلات کوحل کرنے کے لیے اقدامات کرتے ہیں۔

۵۔کون ایمان کی بُنیاد پر کی جانے والی سہل کاری کواستعمال کرسکتے ہیں؟ انفرادی طور پر کوئی بھی اس عمل کواوراس کے ذرائع کو مسائل اور مشکلات کے حل کے بارے میں سوچنے کے لیے استعمال کرسکتا ہے۔مگر اس کا زیادہ بہتر استعمال گروپ میں ہی ہو سکتا ہے۔

☆انفرادی طور پر بھی اس طریقہ کار کواور اس کے مختلف حصوں کواستعمال کیا جاسکتا ہے۔(ان کا زیادہ بہتر استعمال گروپ میں ہی ہوسکتا ہے۔)

☆کوئی بھی گروپ جوکمیونٹی میں اکٹھا کام کررہا ہواس طریقہ کار کوخاص طور پر خیال رکھنے میں، سیکھنے میں، منصوبہ بندی کرنے میں اور مسائل کے حل کے اقدامات کرنے کے لیے استعمال کرسکتا ہے۔

☆ باہر سے شامل ہونے والا کوئی بھی گروپ یا گروہ کمیونٹی کے ساتھ شامل ہوسکتا ہے۔

اور ایمان کی بنیاد پر کی جانے والی سہل کاری کی بنا پر سیکھنے اور سکھانے کے عمل کے ذریعہ سے تعلقات بنا سکتا ہے۔

٦۔وہ کون سے بنیادی اصول ہیں جو ہم ایمان کی بنیاد پر کی جانے والی سہل کاری میں استعمال کرسکتے ہیں؟

پانچ بنیادی اصولوں کی نشاندہی کی جاچکی ہے جو بنیادی رویہ کے طور پر استعمال کیے جاسکتے ہیں۔

کمیونٹی۔ سالویشن آرمی کے لوگ اس بات پر یقین رکھتے ہیں کہ انسان کوخدا کی شبیہ پر بنایا گیا ہے۔

ایمان کی بنیاد پر کی جانے والی سہل کاری تمام لوگوں کے ساتھ پُختہ تعلقات بنانے میں مدد کرتی ہے۔

خاص طور پر غریب اور پسماندہ طبقہ کے لوگ جو ہمارے ساتھ ہمسایہ کے طور پر رہ رہے ہوتے ہیں

معاشرے اور لوگوں میں تبدیلی لانے کا عمل تمام مسیحیوں کے لیے لازمی ہے۔ اور ایمان کی بنیاد پر کی جانے والی سہل کاری خدا کے اس کام کو آگے بڑھانے کے عمل میں مصروف لوگوں کی مدد کرتی وہ خداوند کے اس مقصد کو اچھے طریقہ سرانجام دیں سکیں۔

فضل: خدا صرف مقدس جگہوں یا عبادت گاہ تک ہی محدود نہیں ہے۔ ایمانداروں کے لیے ضروری ہے کہ وہ اپنی کمیونٹی میں زیادہ سے زیادہ لوگوں کے تعلق بڑھائیں کیونکہ خدا کا فضل سب کے لیے ہے اور ہر جگہ ہے۔

امید: ایمان کی بنیاد پر کام کرنے والا سہل کار یقین رکھتا ہے کہ دنیا کو بہت بہتر صورت میں تبدیل کی جاسکتا ہے اور یہ تبدیلی اور امید ہمیشہ کے لیے قائم رہ سکتی ہے۔

دیکھ بھال: ایمان کی بنیاد پر کام کرنے والا سہل کار لوگوں کے ساتھ شانہ بشانہ شامل ہوتا ہے اس کا نتیجہ یہ نکلتا ہے لوگ کسی اور ایجنڈے کو شامل کیے بغیر اس صورت حال اور مسائل کا صحیح طور پر اپنے ساتھ تعلق جوڑتے ہیں۔

تبدیلی: سہل کار یقین رکھتا ہے کہ ہر بندہ بہتر زندگی کا حق دار ہے۔ اس لیے معاشی، جسمانی اور تعلیمی تبدیلیوں کا حساب رکھا جانا اور ان کو جانچنا اور پرکھنا ضروری ہے۔ سب سے اہم بات یہ ہے کہ ایف بی ایف کے عمل کا مقصد ہے کہ سب کے لیے بہتر روحانی زندگی، صحت اور باہمی تعلقات پیدا ہوں۔

جیسے کہ پولوس رسول خدا پرست اور صحت مند لوگوں کی خصوصیات بیان کرتا ہے محبت، خوشی، اطمینان، تحمل، مہربانی، نیکی، ایمانداری، حلم اور پرہیزگاری۔ گلتیوں ۵ باب ۲۲ تا ۲۳ آیت

۷۔ اس عمل کے مکمل کرنے میں کتنا وقت لگتا ہے؟ اس کام کو اس وقت تک جاری رکھنا پڑتا ہے جب تک کہ آپ کو اس کی ضرورت محسوس ہو۔ ایک ماہر سہل کار فوری سمجھ جاتا ہے کہ کب اگلے قدم کی طرف بڑھنا ہے۔ مگر زیادہ تر لوگوں کو چار مراحل تک زیادہ کام کرنا پڑتا ہے جو انکو انکے اگلے قدم یعنی عمل (action) تک لے کر جاتا ہے۔

یہ نہایت اچھی بات ہے کیونکہ رشتوں کو مضبوط کرنے اور پکا کرنے میں وقت درکار ہوتا ہے۔ اور جو معلومات انہوں نے ایف بی ایف کے دوران حاصل کیں ہوتیں ہیں ان پر کام کرنے میں کافی وقت لگتا ہے۔ ہمیں کبھی بھی تیز بھاگ کر آگے جانے کی ضرورت نہیں ہوتی جب تک کہ ہمارے تعلقات اور عوامل مضبوط نہ ہوں۔

۸۔ کیا ایف بی ایف ایک نیا خیال ہے؟ نہیں بلکہ یہ انسانی تاریخ میں آج تک ایماندار لوگوں نے ہمیشہ ایسے راستے ڈھونڈے ہیں جن میں انہوں نے اپنے ایمان اور اعتقاد کو اپنے اعمال کے ساتھ جوڑنے کی کوشش کی ہے۔ سالویشنسٹ لوگوں نے بھی اس کام کو بڑی ذمہ داری کے ساتھ قبول کیا اور اُٹھایا ہے۔ ایف بی ایف اس کام کی بنیاد پر تخلیق کی گئی ہے جو سالویشن آرمی نے پچھلے چند سالوں میں سرانجام دیا ہے۔ جیسے کہ مربوط مقصد، معاشرتی ترقی کے آلات، کمیونٹی کی اصلاح کاری، خادمانہ راہنمائی، (SALT)، نفسیاتی و سماجی صلاح کاری وغیرہ۔ ایف بی ایف کا عمل ان تمام طریقہ کاروں کو اٹھاتا اور بڑھاتا ہے۔

ایف بی ایف خاص عوامل اور ان کا طریقہ کار پیش کرتی ہے جن کو اچھے طریقہ سے پیش کے جانے کی ضرورت ہے تا کہ یہ عالمی طور پر عادات کا حصہ بن جائیں۔ یہ بہت سارے لوگوں کے لیے نیا طریقہ کار یا اصول ہے جس کو سیکھے جانے کی ضرورت ہے۔

۹۔ سی پی ایم ایس cpms سسٹم کیسے ایف بی ایف کیے ساتھ رابطہ رکھتا ہے۔ سی پی ایم ایس ایک ایسا پروگرام ہے جس کے ذریعہ سے عالمی طور پر مدد کے ذریعہ سے کمیونٹی کی ترقی کے منصوبوں کو خاص اصولوں کے تحت چلایا جاتا ہے۔ ایف بی ایف ایک ایسا راستہ ہے جس پر کام کر کے سالویشن آرمی ہر طرح سے اس کے تمام پہلوؤں کو اپنی خدمت کے کام میں استعمال کر رہی ہے۔ کبھی کبھار ایف بی ایف کے چوتھے مرحلے پر وسائل کی کمی کو محسوس کیا جاسکتا ہے۔

اس صورت حال میں سی پی ایم ایس سسٹم کمیونٹی کے کسی خاص مسئلے کے بارے میں بیرونی وسائل کی ضرورت کو حاصل کرنے کے لئے استعمال کیا جاتا ہے تا کہ کمیونٹی اپنے مقاصد کو حاصل کر سکے۔ معلومات اور اندرنی باتیں جو کہ ایف بی ایف کے عمل کے ذریعہ سے سامنے آتی ہیں اُنکو لازمی طور پر سی پی ایم ایس کے بنیادی خیال (Concept Note) اور پروجیکٹ کی منصوبہ بندی کی تیاری میں استعمال کیا جانا چاہیے۔

۱۰۔ میں کہاں سے اس بارے میں زیادہ سے زیادہ معلومات حاصل کر سکتا/سکتی ہوں؟ مزید کامیابی کی کہانیاں اور طریقہ کا مسلسل بنائے جارہے ہیں۔ مزید وسائل جو کہ سالویشن آرمی کے عالمی مرکزی دفتر اور پروگرام ریسورس ڈیپارٹمنٹ سے منظور شدہ ویب سائٹ سے حاصل کیے جاسکتے ہیں۔

www.salvationarmy.org/fbf

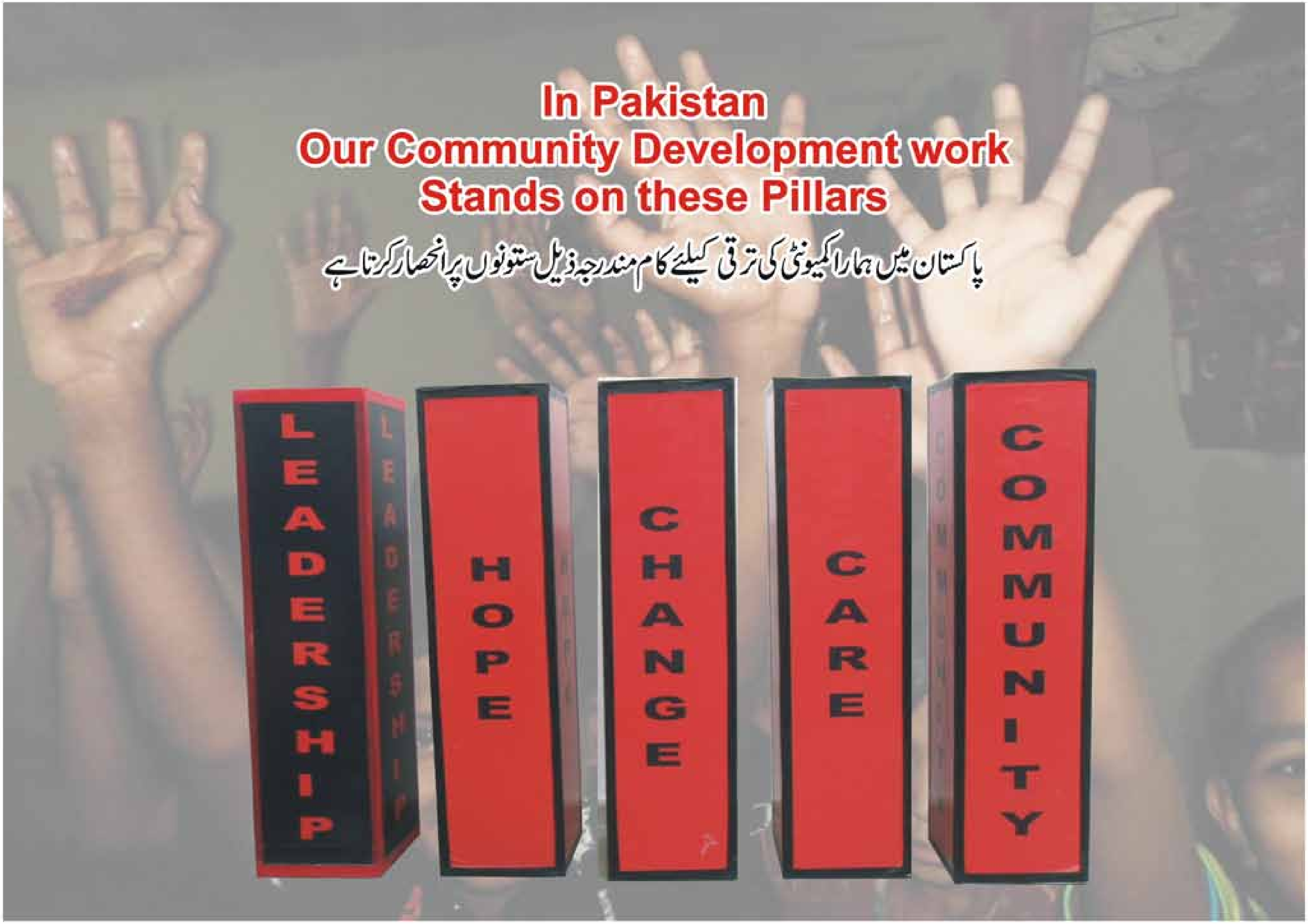
In Pakistan
Our Community Development work
Stands on these Pillars
پاکستان میں ہماراکمیونٹی کی ترقی کیلئے کام مندرجہ ذیل ستونوں پر انحصار کرتا ہے
LEADERSHIP
HOPE
CHANGE
CARE
COMMUNITY

ایمان کی بنیاد پر ایک پُر اثر سہل کار

- ہر کسی میں دلچسپی دیکھتا/رکھتا ہے
- غور سے سنتا/سنتی ہے
- شراکت کی حوصلہ افزائی کرتی/کرتا ہے
- بہتر تیاری کرتی/کرتا ہے، ہمیشہ تیار رہتی/رہتا ہے
- دوسروں کی رائے کا احترام کرتی/کرتا ہے
- صابر ہوتی/رہوتا ہے
- لچک دار ہوتی/رہوتا ہے
- وسیع ذہن کی مالک ہوتی/رہوتا ہے
- دوسروں کو قابل کرتی/کرتا ہے
- بے شمار tools (آلات) اور طریقہ کار کا استعمال کرتی/کرتا ہے
- نتیجے کو اپنے قابو میں لیے بغیر FBF کے عمل کو قائم رکھتی/رکھتا ہے
- غلطیوں کو قبول کرتی/کرتا ہے اور اُن سے سبق سیکھتی/سیکھتا ہے
- Kairos کے تجربے پر کان رکھتی/رکھتا ہے
- لوگوں کو کلامِ مقدس کی کہانیوں کو دریافت کرنے کے لیے حوصلہ افزائی کرتی/کرتا ہے

ایمان کی بنیاد پر ایک کم پُر اثر سہل کار

- اپنے قابو میں رکھنا چاہتی/چاہتا ہے
- جوابات چاہتی/چاہتا ہے
- جلد بازی کرتی/کرتا ہے
- منصفانہ رویہ رکھتی/رکھتا ہے
- احساس مند نہیں ہوتی/رہوتا
- بہت بولتی/بولتا ہے
- اپنی رائے کو دوسروں پر حاوی کرتی/کرتا ہے
- سوچتی/سوچتا ہے کہ اُسے بہتر معلوم ہے
- بغیر لچک کے مضبوط ہوتی/رہوتا ہے
- زیادہ آواز رکھنے والے لوگوں کو توجہ دیتی/دیتا ہے
- کم گو لوگوں کو نظر انداز کرتی/کرتا ہے
- ایک اوقات کار (Time table) پر محدود یا قائم رہتی/رہتا ہے
- ایمانی وسائل کو استعمال کرنے میں بے چین ہوتی/رہوتا ہے